اب یہہ سکہ نہیں بنتا اور نہ اب ضلع اورنگ آباد مین اُسکا چلن ہی۔ البتہ تعلقہ حدگانون ضلع ناندیڑ کے گرد و نواح مین ابہی تک مروج ہی۔ ضلع پربہنی کے اکثر تعلقات مین بیوپار اُسی سکہ سے ہوتا ہی اسکی چاندی اور وزن گوبند بخشی کے برابر ہی۔ حالی کے ساتہہ فیصدی [illegible] اسکا بٹہ ہی مگر خاص حالتون مین یہہ شرح کم سے کم [illegible] تک اور زیادہ سے زیادہ [illegible] تک پہونچ جاتی ہی۔

۳۔ سکہ لپسٹن شاہی۔ ایک جانب الفاظ شاہ غازی کے سوا اور کچہہ پڑہا نہیں جاتا اور ان الفاظ کے ساتہہ ایک مختصر گل بہی منقش ہی۔ دوسرے طرف سنہ جلوس اور علامت شمشیر منقوش ہی لپسٹن جی جو راجہ چندو لعل اور نواب سراج الملک مدار المہام مرحوم کے عہد مین تعلقات برار کے تعہد دار تھے ان کے زمانہ مین یہہ سکہ بمقام حیدرآباد مسکوک ہوا اور انہین کے نام سے مشہور ہی ۱۲۵۳ھ سے ۱۲۵۶ھ تک کے سالون کے روپے دیکھنے مین آتے ہین وزن و عیار مین مانند تو کا اور گوبند بخشی کے ہی۔ عموماً حالی کے ساتہہ فیصدی [illegible] روپیہ کا تفاوت رکھتا ہی مگر خاص وقتون مین اس بٹہ کی شرح کمی مین [illegible] تک اور زیادتی مین [illegible] تک پہونچ جاتی ہی۔ ضلع ناندیڑ کے دیہات اطراف و تحصیل حدگانون مین اس کا رواج ہی۔ اور ضلع پربہنی کے چند تعلقات مین بہی مستعمل ہی۔

۴۔ سکہ سکندر جاہی۔ ایک رُخ پر مدر شاہ[2] بادشاہ غازی اور سنہ۔ اور دوسرے رُخ پر "فرخندہ بنیاد میمنت" یہہ الفاظ نظر آتے ہین ۱۲۱۸ھ سے ۱۲۷۱ھ تک کے سالون کے روپے مسلسل نظر سے گذرے ہین معلوم ہوتا ہی کہ یہہ سکہ حضرت نواب سکندر جاہ مرحوم کے عہد مین مسکوک ہوا تہا۔ وزن اور چاندی حالی کے موافق ہی مگر خاص حالات مین بٹہ حالی کے ساتہہ فیصدی ایک روپیہ سے [illegible] تک اور عام طور پر [illegible] فیصدی ہوتا ہی۔ تعلقدار ناندیڑ نے لکہا ہی کہ سنہ ۱۲۱۸ھ کا مسکوک سکہ خالص نقرئی ہوتا ہی۔ اور قیمت مین بہ نسبت حالی کے دو آنہ سے زیادہ بڑہا ہوا ہی مگر فی زمانہ وہ بات کم ہی۔ ضلع پربہنی کے تعلقات اور ہنگولی مین اُس سکہ سے بہی بیوپار ہوتا ہی۔

۱؎ اورنگ آباد گزیٹیر صفحہ ۲۷۰۔ ۲؎ غالباً محمد شاہ ہوگا۔

۵۔ سکہ نتھنی۔ اسکے ایک رخ پر الفاظ (سنہ جلوس میمنت) اور شمشیر کی علامت منقش ہی شمشیر کے قبضہ مین ایک نتھنی لٹکتی ہی۔ تحقیقات مین اس کے موجد کے نسبت یہہ بات دریافت ہوئی ہی کہ راجہ چند و لعل کے خاندان کے کوئی صاحب جو امراوتی واقع ملک براڑ مین حاکم تھے انہون نے اسکو ضرب کرایا تھا اور تعلقدار اورنگ آباد نے لکھا ہے کہ ہنمنت راو نامی داروغہ ٹکسال کے اہتمام سے یہہ سکہ بنایا گیا تھا جسکے نام کے حروف ہی اوپر کندہ ہین۔ بجز سکہ جات مسکوکہ سنہ ۱۲۳۶ اور ۱۲۳۷ھ و سنہ ۱۲۳۸ دوسرے سالون کے روپے نہین دیکھے گئے۔ اس سے پایا جاتا ہی کہ صرف انہی تین سالون مین یہہ سکہ مسکوک ہوا ہوگا۔ حالی کے مقابلہ مین فیصدی ع۵ کے بٹہ سے بکتا ہی۔ اور ارزانی کی حالت مین یہہ شرح ۵ تک پہونچتی ہی۔ پربہنی مین بعض جگہہ یہہ سکہ مستعمل ہی۔

۶۔ امراوتی۔ اسکا استعمال صوبۂ اورنگ آباد مین تو کہین نہین ہی مگر شاذ و نادر دیکھنے مین آتا ہی۔ اسکا دار الضرب امراوتی ملک براڑ مین ہی جو حال مین بطور امانت سرکار عظمت مدار کے قبضہ مین ہی اسکا زمانہ سنہ ۱۲۳۹ھ سے ۱۲۴۱ھ تک کا ہی۔ جو روپیہ کے بالائی سنہ سے دریافت ہوا اسکی عبارت پڑھی نہین جاتی مگر اُس پر کٹار کی علامت ہوتی ہی۔ یہہ گوبند بخشی کے ہموزن اور عیار مین اسی کے مساوی ہی حالی کے ساتھہ فیصدی ۱۰ع۵ یا ع۵ کا بٹہ کھاتا ہی۔ کم از کم ع۵ پر بیسے بکتا ہی۔

۷۔ سکہ سگور۔ اس پر ایک حرف بالبودہ مین کندہ ہی جو پڑھا نہین جاتا[۱] یہہ سمستان سگور کا مضروب ہی۔ جو اب ضلع محبوب نگر مین واقع ہی۔ اسکے موجد سمستان مذکور کے راجہ ہین۔ زمانہ سنہ ۱۲۴۰ھ کے قبل کا پایا جاتا ہی۔ وزن مین گوبند بخشی سے دال بھر کم ہی اور بہ نسبت حالی دو ماشہ کم حالی کے ساتھہ فیصدی ۱۰ع۵ سے ع۵ تک اسکا بٹہ ہے اگرچہ اسکا عام چلن اس صوبہ مین نہین ہی۔ مگر کبھی کبھی لین دین مین آجاتا ہی۔

۸۔ سکہ گوپال پیٹھہ۔ اس سکہ پر کی عبارت پڑھی نہین جاتی بجز حرف (گو) गो کے

[۱] یہہ حرف (دچ) दी ہی۔

بالبودہ مین ہی - اسکا مقام ضرب گوپال پیٹھہ ہی موجد و زمانیکا حال متحقق نہین ہوا الٹ ۱۲۸۹ھ آیہ و ۱۲۳۹ھ
و ۱۲۵۳ھ کے مضروبہ روپئے مختلف طور پر دیکھے گیے - وزن نقرہ مثل گوبند بخشی کے ہی - بٹہ
حالی کے ساتھہ فیصدی ۱۰ سے ۱۰ تک ہی - ضلع ناندیڑ پربہنی و بیڑ کے بازارون مین
یہہ سکہ بعض وقت چل جاتا ہی -

۹ - سکہ گدوال - یہہ سکہ مشابہ ہی سکہ گوپال پیٹھہ کے - اس پر سیندی کا ایک درخت
ہوتا ہی - اسکا زمانہ بھی قریب قریب گوپال پیٹھہ کے زمانہ کے ہی - سمستان گدوال کا مسکوک شدہ
ہی - یہہ حالی کے ساتھہ ۱۰ کا بٹہ کہاتا ہی - ضلع ناندیڑ اور پربہنی مین کبھی کبھی اسکا استعمال
ہوجاتا ہی -

۱۰ - سکہ نارایین پیٹھہ اسکی عبارت ٹھیک پڑھی نہین جاتی - مگر لفظ شاہ عالم اور
حروف بالبودہ مین (دنا) ۱۱ اسکا مقام ضرب سمستان نارایین پیٹھہ ہی - جو اب ضلع محبوب نگر مین
واقع ہی - اسکے موجد نارایین پیٹھہ کے زمیندار ہین - زمانہ ٹھیک معلوم نہین ہوتا صرف ۱۲۸۶ھ کا
سکہ دیکھا گیا ہی - زیادہ تر ضلع بیڑ مین اسکا چلن ہی اور شاذونادر ناندیڑ مین بھی - دونون ضلعون سے
اسکی حقیقت وصول ہوئی مگر یہہ نہین تبلایا گیا کہ حالی کے ساتھہ اسکا بٹہ کیا ہی بعض سکہ جات مین
ایسے خالص چاندی کے نکل آتے ہین جو دوسرے سکون مین کم ہونگے -

۱۱ - سکہ چاندوڑ[1] - اس کے ایک جانب الفاظ (شاہ عالم) اور دوسرے طرف سنہ جلوس اور
کچھہ کٹے حروف منقش رہتی ہین - اسکے موجد کا حال معلوم نہین ہوا - یہہ سکہ موضع چانڈور ضلع ناسک
حال علاقہ انگریزی کے دار الضرب مین مسکوک ہوا ہی - یہہ سکہ بہت پرانا معلوم ہوتا ہی - اسپر کا
سنہ پڑھا نہین جاتا - سو سال قبل کا بنا ہوا معلوم ہوتا ہی - وزن مین بہ نسبت حالی کے ایک گھونگچی کم ہی
چاندی خالص ہمیشہ حالی سے زیادہ قیمت پر بکتا ہے - بڑھوتری فیصدی ۱۰ ہوتی ہی اس کا

[1] یہہ سکہ باجی راؤ اخیر پیشوا کے عہد حکومت مین بمقام پونہ و ستارہ مسکوک ہوا تھا - اور قلمرو پیشوایان کے ممالک
متوسط مین بہت زیادہ مروج تھا اسمین چودہ آنہ کی چاندی رہا کرتی تھی - رتنا نگری مین بھی یہہ سکہ رائج رہا - ج
ر - ا - س - ب - جلد (۲۲) نمبر ۵۵ صفحہ ۱۹۸ و ۱۹۹ -

استعمال بہت کم ہی۔ مگر شاذ و نادر بازارون مین آجاتا ہی۔ اسی چاندوڑ کے قریب اکوسی۔ واپہے گانون اور سری[1] سکہ۔ یہہ تین سکے نظر سے گذرے ہین۔ اِن تینون کا مقام ضرب چاندوڑ ہی تبلایا جاتا ہی۔ اِن کی کل کیفیت چاندوڑ کی سی ہی۔ صرف سری سکہ مین یہ حروف بالبودہ ٰ سری کندہ ہے۔

۱۲۔ سکہ ترنالی۔ یہہ سکہ قصبۂ نرمل مین۔ بعہد وزارت نواب رکن الدولہ مرحوم طفرالدولہ بلخ مسکوک کرایا تھا۔ وزن حالی سے ایک دال زاید ہی۔ اور نقرہ خالص بہ نسبت حالی کے تین آنہ گران ہی۔ اس پر ایک علامت ہندؤن کے تلک کی موجود ہی جو ان کی پیشانی پر رہا کرتی ہی۔

۱۳۔ سکہ گورٹکال۔ یہہ سکہ قصبہ گورٹکال حال شمول ضلع گلبرگہ مین بعہد زمینداری مسکوک ہوا تھا۔ اسمین دو قسم ہین ایک قدیم جس کی چاندی خالص اور بمقابلہ حالی ۳/ گران ہے دوسرے اسکے بعد کا جو بمقابلہ ۳/ ارزان ہی۔ اسکا رواج یہان اورنگ آباد کیطرف کم ہی۔

۱۴۔ سکہ بیلاپوری۔ یہہ سکہ مثل سکۂ گوبند بخشی۔ اسی ریاست کا بنا ہوا ہے (اورنگ آباد گزٹیر مین بیان کیا گیا ہی کہ اسکے ایک جانب چہرہ آفتاب منقش ہی[2]) زمانہ کا پتہ نہین چلتا۔ بازارونمین کبھی کبھی آجاتا ہی۔ حالی کے ساتھ فیصدی ۷/ روپیہ کا بٹہ ہی۔

۱۵۔ سکہ منڈاکی۔ منڈاکی کرناٹک کے ایک موضع کا نام ہی۔ غالباً وہین کا بنا ہوا ہوگا۔ یہان بالکل کمیاب ہی۔ اسکی چاندی و نرخ بالکل سکۂ چاندوڑ کی سی ہی۔

۱۶۔ سکہ دولت آبادی۔ اسکے ایک رخ پر (بادشاہ غازی اور سنہ) کندہ ہین دوسرے رخ پر کے الفاظ پڑھے نہین جاتے بجز الفاظ جلوس میمنت مانوس کے علائمت مجموعی نقطون کی نوکدار لکیرین معلوم ہوتی ہین جسکو بعض لوگ علامت قلعہ تبلاتے ہین۔

[1] رسالہ جنرل رایل ایشیاٹک سوسائٹی بنگال جلد ۲۲ نمبر ۵ کے صفحہ (۱۹۸) پر بیان کیا گیا ہی کہ سری سکہ کا چلن ۱۸۳۵ء مین (جبکہ پونہ کا دارالضرب بند ہوا اسی سال) موقوف کر دیا گیا۔ اور وہ کولابہ کے انگریون کا سکہ کہلاتا ہے اس کے سری سکہ کے نام سے موسوم ہونے کی وجہ یہہ ہے کہ اس پر کے حروف ناگری ہوا کرتے تھے اور سکہ کے وسط مین (سرای) ہوا کرتا تھا۔

[2] اورنگ آباد گزٹیر صفحہ (۷۲۷)

۱۷۔ سکہ ترسول۔ یہہ روپیہ اگرچہ سکہ حالی کیطرح ہی۔ مگر بالکل سکہ سگور کا دور رکھتا ہی
ایک جانب اس کے بادشاہ غازی اور آٹھہ نقطہ ایک جگہہ ہونیسے مدور شکل کا پھول نظر آتا
ہے ان حروف کے پائین مین اور بھی چند خطوط اور نقوش معکوسی نظر آتے ہین مگر وہ خطوط سمجھہ مین
نہین آتے اور دوسرے جانب بخط بالبودہ जी جی کا حرف ہی جس سے مراد جیاجی راو
لیجاتی ہی جو مہاراجہ گوالیر تھے۔ حروف کے ساتھہ ایک شکل () منقش ہے جو غالباً
تیر اور کمان ہے۔ ترسول کے اصل معنی بزبان سنسکرت ایک ہتیار کے ہین جس مین
ایک سیدہی مخروطی سیخ ہوتی ہی۔ اور اُس پر تین نوکین لگی ہوئی ہوتی ہین۔ چونکہ یہہ
علامت اُس پر منقش ہی لہذا اسکا نام ترسول ہی۔ اسکے ترویج کے زمانہ کا حال نہین کھلتا۔ پُرانے
روپیون کی تعداد گوالیار مین بھی کم ہی۔

۱۸۔ سکۂ دودنڈی۔ اس سکہ پر دو لکیرین ہین اور اُس پر ایک چاند بنا ہوا ہی
اور چاند کے حلقہ مین تارے بہی ہین اور کچھہ حال معلوم نہین ہوا۔

۱۹۔ سکۂ ارکاٹی۔ اس سکہ پر سنہ جلوس (۳۰) ہے اوپر اورنگ زیب کا
نام منقش ہی۔ نام کے مناسبت سے ارکاٹ کا سکہ ہونا چاہیے۔ کس ملک کا ہے۔ صحیح
معلوم نہین ہوتا۔ حالی سکے ساتھہ فیصدی عہ۵ کا بٹہ رکھتا ہی۔ بیوپار مین کم مستعمل ہے
۲۰۔ سکۂ ناگپوری۔ اس سکہ پر کا سنہ پڑھا نہین جاتا۔ نہ مقام دار الضرب کا پتہ چلتا ہے
حالی کے مقابلہ مین فیصدی ۳ کا بٹہ رکھتا ہی۔

۲۱۔ زری پٹکہ[۱] ۔ یہہ سکہ پیشواؤن کے زمانہ مین رائج تھا۔ اورنگ آباد مین بھی
اُسکا رواج رہا۔

۲۲۔ پیپل ناری۔ اِس سکہ پر ایک پیپل کا پتہ ہوا کرتا ہی۔ اورنگ آباد مین رائج تھا

[۱] اسکو ہری پنت پھڑکے نے مسکوک کرایا تھا جو پیشواؤن کا سپہ سالار تھا اور اُس پر مرہٹون کے
زری پٹکہ کا نشان ہوا کرتا تھا۔ اضلاع خاندیس اور ناسک مین بعہد حکومت پیشوایان آخر رائج
تھا۔ ج۔ ر۔ ا۔ س۔ ب۔ جلد ۲۲ نمبر ۵۵ صفحہ ۱۹۹۔

٢٣- ذو الفقاری- اس سکہ پر بیش قبض کا نقشہ ہوا کرتا ہی- اورنگ آباد مین رایج تھا-

٢٤- وا بیہے گاون اور سری سکہ- ان ناموں کے سکہ بھی اورنگ آباد مین رایج تھے مگر علامت و مقام ضرب اور موجد کے حالات دریافت نہین ہوتے-

سکہ ہاے مسی متذکرہ رپورٹ صوبہ دار صاحب اورنگ آباد

١- پرانا عالمگیری پیسہ- یہہ پیسہ گول ہوتا ہی- وزن اسکا ایک تولہ ہی- عبارت پڑہی نہین جاتی- مگر اُس پر حرف ب اور آفتاب شعاعدار کی تصویر کندہ ہی- یہہ پیسہ اورنگ آباد مین بعہد نواب نظام علیخان بہادر مسکوک ہوا تھا-

٢- ترسولی پیسہ- وزن اسکا ٨ ماشہ ہی- عبارت پڑہی نہین جاتی مگر اس پر ترسولی کی علامت ہوتی ہی-

٣- دوونڈی پیسہ[1]- اس پر دو لکیرین دکھائی دیتی ہین عبارت پڑہی نہین جاتی وزن دو تولہ ہی- مقام تسکیک کی نسبت اختلاف ہی- بعض نے لکھا ہی کہ یہہ سکہ ١٢٣٢ھ مین بمقام احنبٹہ مسکوک ہوا تھا اور تعلقدار اورنگ آباد لکھتے ہین کہ یہہ سکہ چاندوڑ کا بنا ہوا ہی- زمانہ معلوم نہین ہوتا- مگر قیاس یہہ ہی کہ یہہ سکہ سندھیہ عالیجاہ کا جاری کیا ہوا ہی- یہی تحقیقات صحیح معلوم ہوتی ہی- اسکا رواج عام طور پر نہین ہی-

٤- ڈہبو پیسہ- یہہ پیسہ عالمگیری پیسہ کے ہمشکل ہی- مگر وزن اور جسامت مین اُس سے دوچند اور بہت کہنہ سکہ ہی- اسی کو جامودی بھی کہتے ہین-

٥- شاہی پیسہ- یہہ پیسہ خالص تانبے کا ہوتا ہی- کوئی عبارت اُس پر نہین ہوتی بالکل صاف ہوتا ہی- وزن اسکا ایک تولہ ہی- اضلاع بیٹر- پربہنی- اور ناندیٹر- وغیرہ مین اسکا چلن ہی-

[1] غالباً یہ شیوراری پیسہ ہوگا جسکی کیفیت علحدہ مقام پر لکھی گئی ہی-

۶۔ جالنہ پیسہ۔ یہہ ایک بہت چھوٹا اور چار ماشہ وزن کا پیسہ ہوتا ہی۔ راجہ چندو لعل کے زمانہ مین بمقام جالنہ پور۔ ڈھونگی لالہ کنور سنے اسکو جاری کیا تھا۔ جالنہ مین اسکا چلن ہی۔

۷۔ شمشیری پیسہ۔ یہہ پیسہ عالمگیری پیسہ کے ہمشکل ہی بسمت نگر ضلع پربہنی مین سے بزمانہ شمشیر الملک بہادر مضروب اور مروج ہوا تھا۔ غالباً نواب سراج الملک مرحوم دیوان کے عہد مین بنا تھا۔

۸۔ پہرل پیسہ۔ یہہ ایک چھوٹا پیسہ چار ماشہ وزن کا ہی۔ جسکا رواج ضلع پربہنی مین ہی زمانہ اور عبارت پڑھا نہین جاتا۔

۹۔ مہدواری پیسہ۔ یہہ ایک چھوٹا سا پیسہ ہی جس پہ چاند اور ستارہ منقش ہی۔ زمانہ وغیرہ نامعلوم۔

۱۰۔ شیورائی پیسہ۔ یہہ پیسہ شیواجی مہاراج راجہ ستارہ کا جاری کیا ہوا ہی۔ جو مرہٹون[۱] کی سلطنت کا بانی اور ۱۶۲۷ء مین قوم راجپوت کے ایک معزز گہرانے مین جسکا نام بہونسلہ تھا۔ تولد ہوا تھا۔ اس نے ۱۶۶۴ء مین پہلے لقب راجائی اختیار کیا۔ اور اسی سال رائے گڑہ مین ایک دار الضرب قایم کرکے اپنے نام کا سکہ بھی جاری کیا۔ اس کے نقرہ سکون کے متعلق معلوم نہین ہوتا کہ انپر کیا الفاظ ہوا کرتے تھے اسوجہ سے کہ اُس وقت کی چاندی کے سکے بدست نہین ہوئے مگر گمان غالب یہہ ہی کہ انپر فارسی الفاظ رہے ہونگے۔ کیونکہ زمانہ مابعد کے جو سکے پیشواؤن اور نیز اعلی سرداران مرہٹہ کے حکم سے تیار ہوئے تھے انپر کے الفاظ فارسی ہی مین ہین۔ تانبہ کے سکون پر ایک جانب (سری راجہ شیوا) اور دوسرے جانب (چھتر پتی) الفاظ ہوا کرتے تھے۔ اور یہہ تانبے کے سکے عام طور پر شیورائے یا چھتر پتی کہلاتے تھے۔ چاہیے تو یہہ تھا کہ خاص شیواجی کے تانبہ کے سکے ہی اس نام کے ساتھ موسوم رہتے مگر ایسا نہین ہی بلکہ شاہو راجہ راجارام اور سمباجی کے پیسے بھی باوجود اسکے انپر انہی راجاؤن کا نام رہا کرتا تھا۔ چھتر پتی ہی کے نام سے

[۱] جنرل رائل ایشیاٹک سوسائٹی بنگال جلد ۲۰ نمبر صفحہ ۱۲۰ و ۱۱۳ و ۲۲۳۔

نامزد ہین۔ شیورائی پیسے دو قسم کے دیکھے گئے۔ ایک کا وزن دس ماشہ ہی۔ اور دوسرے کا وزن ۲۲ ماشہ پیسہ کے کسرات ہین کوڑیان مستعمل تھین شیواجی کا نام ان پیسون پر مختلف ہجون کے ساتہہ سکوک ہوا ہی یعنی بعض سکون پر شِو۔ یا شیو ہے۔ اور بعض پر سو یا سیوا اسیطرح لفظ پتی کے ہجے بہی مختلف طور پر کیے گئے ہین یعنی بعض سکون پر پتی ہی۔ اور بعضون پر پتیٔ۔ یہہ اختلاف اسوجہ سے تھا کہ جن ستارون کے ساتہہ سکہ کی تسکیک کا کام متعلق تھا وہ غیر تعلیم یافتہ تھے۔ چند شیورائی پیسے ایسے بھی دیکھے گئے ہین جن پر فارسی الفاظ ہین مگر معلوم ہوتا ہی کہ عام طور پر جو سکے پہلے ہوئے تھے وہ حرف مرہٹی ہی کے تھے اِن پیسون پر عموماً ایک جانب تین اور دوسرے جانب دو لکیرین دکھائی دیتی ہین جس کی شکل حسب ذیل ہی۔ اسکے علاوہ الفاظ مختلف الہجا بھی اس کے نیچے بتلا دئے جاتے ہین۔





(۱)	چہترپتی	छत्रपति	سری راجہ شیو	श्री राजा शि.व.
(۲)	چہترپتی	छत्रपती	سری راجا شیو	श्री राजा शि व.
(۳)	چہترپتی	छत्रपती	سری راجا شیو	श्री राजा शीव
(۴)	چہترپتی	छत्रपती	سری راجا شیو	श्री राजा शीव
(۵)	چہترپتی	छत्रपति	سری راجا سیو	श्री राजा सिव
(۶)	چہترپتی	छत्रपती	سری راجا سیوا	श्री राजा सिवा
(۷)	چہترپتی	छत्रपति	سری راجا سیو	श्री राजा सीव
(۸)	چہترپتی	छत्रपती	سری راجا سیو	श्री राजा सीव

واضح رہے کہ لفظ سری سے متصل اور علامات بہی ان سکون پر پائے جاتے ہین۔ مثلاً۔ سری کے بعد ایک نقطہ ۲۔ لفظ سری کے بعد اول سنہ ۳۔ لفظ سری کے بعد اعداد سنہ کے بیچ مین۔ ۴۔ اعداد کے سوا لفظ سنہ بھی موٹے حروف مین بعض سکے ایسے بہی ہین جو نام سے معرا ہین مگر انکی جگہ ۰:۰ یہہ

علامت ہی۔ راجہ رام کے سکون مین اسکا نام پہلے ہی سطر پر یا اُس کے نیچے کی سطر پر مختلف طور پر ہوا کرتا ہی۔ مثلاً (श्री राम राजा سری رام راجا) علاوہ اُن تمام علامات و اختلافات کے جو اوپر لکھے گئے ہین ان سکون پر انواع و اقسام کے نشانات بہی ہوا کرتے ہین۔ اسمین سے جن نشانات کے معنی و مقصود دریافت ہوئے اُن کی کیفیت ذیل مین بیان کی جاتی ہی۔

۱۔ ⊙ علامات آفتاب ☾ ۔ علامات مہتاب سے مراد دیر پائی ہی۔ جو لفظ سری۔ یا لفظ۔ چہتر پر ہوا کرتی ہی۔

۲ ✿ اس قسم کا نشان عموماً حرف (چہہ) छ पर پایا جاتا ہی مگر ایک سکہ ایسا بھی دیکھا گیا جسپر یہہ نشان دتہ دत्त ہی مگر اسکے معنی معلوم نہین۔

۳ ✿ سا نقطون کا ایک گچھا۔

۴۔ بعض سکون پر لفظ چہتر छत्र کے دہنے جانب ایک پتہ یا درخت کا نقش ہوا کرتا ہی۔ جو شمی کے پتہ کے مشابہ ہی اور گنیش جی پر چڑہایا جاتا ہی۔

۵۔ الفاظ राजा راجا کے بعد بہی ایک پتہ کا نقش دیکھا گیا جو مثل بیل تیری کے ہی۔ اور مہادیو جی پر چڑہایا جاتا ہی۔ مگر بعض سکون پر اسکے شکل مین فرق بہی پایا گیا ہی۔

۶۔ بعض شیورای پیسون پر اور دوسرے علامات بھی مثل شمشیر اور ترتیب دار نقطے اور دیگر مروجہ نشانات بہی دیکھے گئے ہین۔

۷۔ اِن سکونپر عموماً دو متوازی لکیرین الفاظ श्री سری۔ اور राजा راجہ کے درمیان ہوا کرتے ہین اور بعضونپر صرف ایک ہی لکیر رہتی ہی مگر سکہ جات از قسم مابعد الذکر غالباً پرانے ہین جن سکون پر साव ساؤ کا نام ہی اُنپر یہہ متواری لکیرین الفاظ راجہ اور साव ساکے بیچ مین ہوا کرتے ہین۔

اسمین شبہ نہین کہ عہدہ داران صوبہ اورنگ آباد نے جو تحقیقات اور سعی ان سکون کے تاریخی کیفیت کے دریافت کرنے مین کی ہی وہ قابل قدر ہی اور اُس سے کُچھ کُچھ انکے قدیمی

حالات کا پتہ بھی چلتا ہی۔ لیکن چونکہ ہنوز ان کی اصلی تاریخ محتاج تحقیق ہی۔ اس لیے مناسب موقعون پر مین نے بداخلۂ کتاب و رسالہ جات متعلقہ کے حالات تاریخی مکمل کرنے کی کوشش کی ہی۔

تاریخ سے[1] معلوم ہوتا ہی کہ تخمیناً (۶۰) سال قبل توفیر آمدنی ملک کا ایک ذریعہ فروخت حق تسکیک سکہ بھی تھا۔ اور اُس زمانہ مین ہر ادنی سے ادنی زمیندار بھی اگر وہ چاہتا تو اُس حق کو خرید کر اپنے نام سکہ مسکوک کرا لیتا تھا۔ اور وہ اپنے حدود حکومت مین دوسرے سکون کی ترویج جائز نہ رکھتا تھا۔ تو کوئی عجب نہین کہ اُس زمانہ کے ان سکون کے اقسام نے جن کی تعداد (۲۰) سے کم نہ تھی عام رعایا اور خصوصاً زراعت پیشہ پر انواع و اقسام کے مظالم کیے ہون۔ پس ان سکون کے نسبت (گو وہ اسوقت مقام تسکیک یا مسکوک کرانیوالو نکے نام یا دیگر علامات کے نامون سے موسوم کیون نہ ہون) یہہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ درحقیقت یہہ کُل سکے شاہان دہلی ہی کے کہے جا سکتے ہین۔ اسوجہہ سے کہ جو نام اور سنہ کہ ان پر منقوش ہین وہ قریب قریب اُسی کے ہین جو شاہان دہلی کے اصل سکون پر تھو۔ ان سکون پر مقام ضرب اور اسماء شاہان دہلی کے پُورے پُورے الفاظ نہ ہونے سے ان لوگون کی بہت بڑی حکمت عملی یا مصلحت یا دور اندیشی پائی جاتی ہی۔ جنہون نے اس کو مسکوک کرایا اس لیے کہ اگر وہ اُن سکون مین پورے الفاظ قایم رکھتے تو وہ سکہ اُن کے نام سے نامزد نہ ہوتا۔ برعکس اِسکے اگر ان سکہ جات پر سے اسماء شاہان دہلی کے الفاظ قطعاً نکال دیے جاتے تو اسبات کا اندیشہ دامنگیر تھا کہ آیندہ چلکر اگر کبھی قوت شاہان دہلی کی قوت بڑھ جایئے اور وہ اُن سے باز پرس کرین تو کوئی جواب نہ ہوگا۔ ایک اور وجہ شاہان گزشتہ کے نامون کے سکون پر بحال رکھنے کی یہ پائیجاتی ہی کہ سکہ کی تجدید اور یک لخت گزشتہ نامون کی تبدیل سے عامہ رعایا مین پریشانی اور عام داد و ستد مین دقت پیدا نہ ہو جایئے۔ ہمیشہ دیکھا گیا ہی کہ شاہان ماسبق نے اپنے نام کے سکون کو یک لخت جاری نہین کیا بلکہ بتدریج انمین تغیر و تبدل کیا ہی۔ تمثیلاً اگر سکہ جات ایسٹ انڈیا کمپنی پر ہی غور

---

[1] تاریخ انگریزی مولفہ سید حسین صاحب بلگرامی و ولمٹ صاحب جلد ۲ صفحہ ۵۶۔

کیا جائے تو اسکی تصدیق ہوجاویگی۔

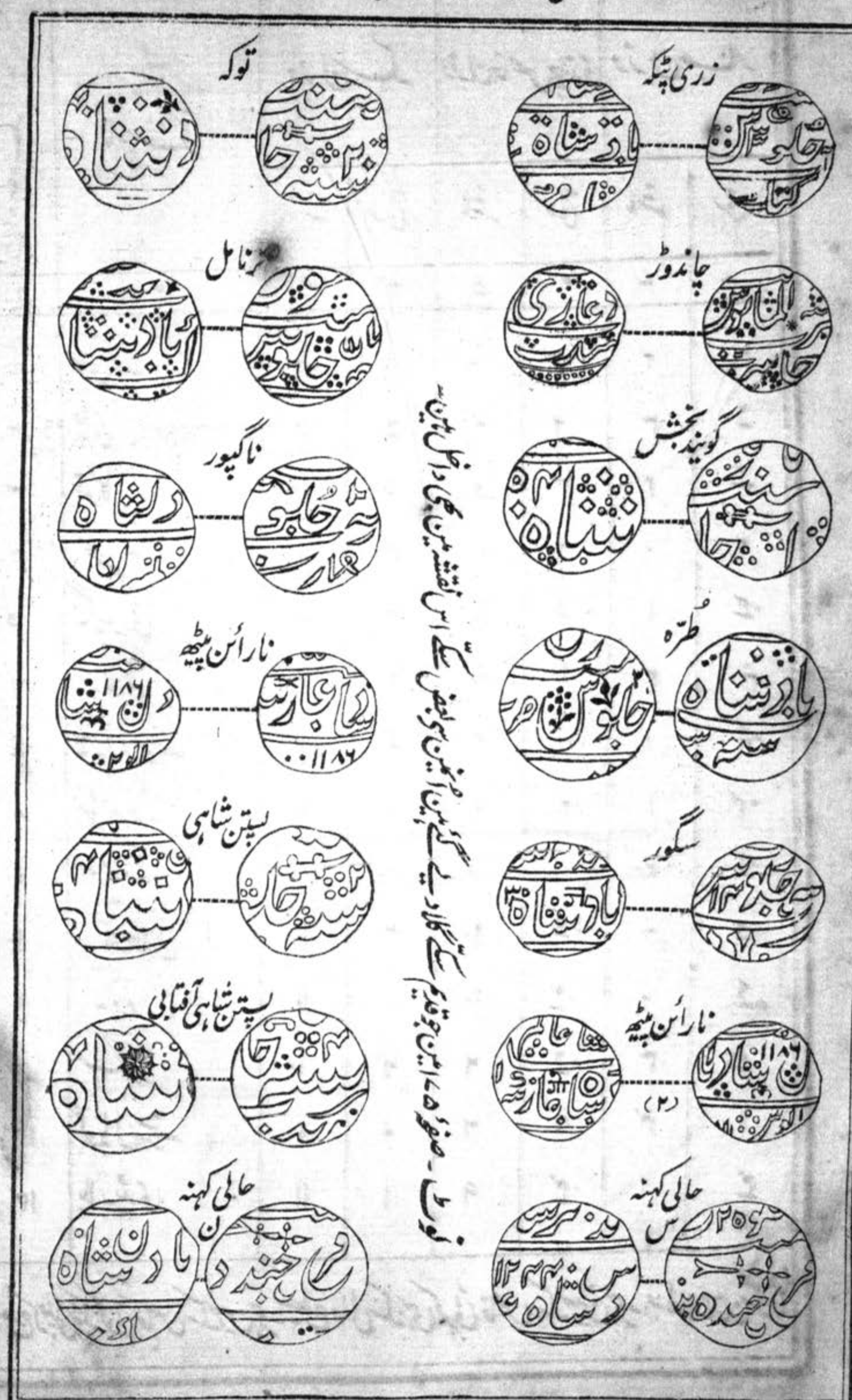
سنہ ۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد جب سکہ حالی کا رواج ہوا اُسوقت سے ابتک برابر اسباتکی کوشش جاری ہی کہ جو مختلف سکے قلمرو سرکار نظام مین جاری تہی انکا چلن موقوف کردیا جائے اور ہرگز سرکاری داد و ستد مین وہ سکے دیئے یا لیئے نہ جائین۔ چنانچہ عام حکم دیا گیا[1] کہ اقساط مالگزاری مین سکہ پیش از سنہ ۱۲۷۲ھ نہ لیا جائے لیکن اسکی تعمیل پوری پوری طور پر نہ ہوسکی اور دیہات و بلدہ مین علاوہ سکہ حالی کے چلنی سکے بہی بٹہ کے ساتھہ بدستور رائج رہے۔ بالآخر جب دیکھا گیا کہ انکا رواج کسیطرح موقوف ہی نہین ہوتا ہی تو خود سرکار نے ایک سو روپیہ سکہ حالی کو ما۱ہ سکہ گوپال پیٹھہ۔ گدوال۔ نارائن پیٹھہ۔ ما۲ہ حالی کہنہ۔ ما۳ہ تو کا پیشن شاہی و گوبند بخشی۔ ما۴ہ سکور۔ ما۵ہ دیگر سکہ جات مروجہ ملک سرکار عالی جو سنہ ۱۲۷۲ھ سے قبل مضروب ہوئے ہون خریدنا شروع کیے۔ (دیکھو اعلان فینانس نشان (۴۹) مورخہ ۲۱ آبان سنہ ۱۳۱۳ف و نشان (۳)، ۱۷ دے سنہ ۱۳۱۵ف) اور اس اعلان مین قطعی طور پر حکم دیا گیا کہ غرہ خورداد سنہ ۱۳۱۴ف کے بعد سے سنہ ۱۲۷۲ھ کے قبل کا مسکوک شدہ روپیہ یعنی باستثنار سکہ حالی چلن مین نہ رہیگا۔ اور جو شخص اسکا اقدام کرے گا کہ سکہ قدیم چلانے کی کوشش کرے وہ سپرد فوجداری ہوگا۔ سکہ جات چلنی اور حالی کہنہ کے ساتھہ مرادی شاہی بہی بنرخ ۴۰ پیسے فی روپیہ حالی بموجب حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ ۲۷ فروردی سنہ ۱۳۱۴ف خرید[2] ے گئے تا کہ بلدہ و اضلاع مین انکا چلن بھی قطعاً موقوف ہوجائے۔ سکہ جات مرقوم الصدر کے منجملہ بعض خاص سکہ جات جو گلائے گئے تھے انکا ایک تختہ اس کے ساتھہ درج کیا جاتا ہی جس سے معلوم ہوگا کہ اُنکا اصلی وزن کیا ہی اور اُس مین خالص چاندی اور عیار کی مقدار کیا ہوا کرتی تھی[3]۔

[1] گشتی نشان ۱۲ سنہ ۱۲۹۱ف دیکھو دفعہ ۱۸۱/۳۱ صدر مجموعہ قوانین مالگزاری و فینانس مرتبہ نواب عزیز جنگ بہادر
[2] نیز اعلان نشان ۲ مورخہ ۶ دے سنہ ۱۳۱۵ف جسکے شاہی مرادی بعد مین بحساب فی روپیہ ۶۰ فلوس خریدے گئے ہین [3] مراسلہ دار الضرب نشان ۴۴۸ مورخہ ۲۰ مہر سنہ ۱۳۰۹ف۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]



نوٹ۔ صفحہ ۵۵ اخیر میں جو قدیم سکہ کلدار کے گئے ہیں ان میں سے بعض سکے اس نقشہ میں بھی داخل ہیں

نشان سلسلہ	نام سکہ	وزن سکہ		وزن خالص چاندی		وزن عیار	
		ماشہ	رتی	ماشہ	رتی	ماشہ	رتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	حالی کہنہ	۱۱	۰	۸	۴	۲	۴
۲	چلنی	۱۰	۴ـ	۷	۶	۳	۴ـ
۳	توکا	۱۰	۵ـ	۸	۳	۲	۲ـ
۴	کلمہ	۱۱	۴	۱۰	۶	۰	۶
۵	ناگپوری	۱۰	۴	۸	۷ـ	۱	۰۴ـ
۶	ترنالی	۱۱	۲	۹	۱ـ	۲	۰ـ
۷	نارائن پیٹھہ	۱۱	۱ـ	۹	۰۱	۱	۰۷ـ
۸	چاندوڑ	۱۰	۷	۹	۰۲	۱	۰۴
۹	ارکاٹ	۱۱	ـ	۸	۷	۲	۰۱ـ
۱۰	گدوال	۱۱	۲	۱۰	۰۵ـ	۰	۵
۱۱	مدور	۱۱	۱	۱۰	۰۲ـ	۰	۴ـ
۱۲	سگور	۱۰	۶	۶	۰۴ـ	۳	۷ـ
۱۳	گوپال پیٹھہ	۱۰	۷	۶	۶	۴	۱
۱۴	یلاریڈی	۱۱	۱	۹	۰۲ـ	۱	۲ـ

جسطرح کہ چلنی سکہ کوئی خاص سکہ نہین ہی۔ اسیطرح حالی سکہ بہی کوئی خاص سکہ نہین ہی۔ اصطلاح مین سکہ حالی

انہین سکون کا نام چلنی ہی جنکا چلن حالی سکہ رائج ہونیکے قبل تھا۔ اور حالی سکے وہ ہین جو زمانہ مابعد مین رائج کیے گئے۔

صاحب خورشید جاہی کی تحریر(۱) سے ایسا پایا جاتا ہی کہ سکہ حالی حضرت غفرانمنزل ناصر الدولہ بہادر کے عہد سے رواج پذیر ہے مگر ایسے سکے بھی دیکھے گئے ہین جن مین سنہ ۱۲۲۹ھ اور حرف (سین) ۹۱ موجود ہے اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ اس حالی کی بنا حضرت مغفرت منزل نواب سکندر جاہ آصف جاہ ثالث کے عہد مبارک سے ہے۔

سکہ حالی دو قسم کے ہین ایک سکہ حالی کہنہ۔ دوسرے سکہ حالی جدید۔ حالی کہنہ سے وہ سکے مراد ہین جو سنہ ۱۲۷۲ھ کے قبل دار الضرب حیدر آباد مین مسکوک ہوئے اور جن پر حرف (س) یا (ن) کے سوا الفاظ نام بادشاہ سنہ جلوس۔ اور ضرب واضح طور پر پڑھے جاتی ہین خزاین سرکار مین ان کے لینے کی ممانعت ہی اور اُس کی فروخت بازار مین سکہ حالی جہلدار کے ساتھہ فیصدی عصہ یا عہ بٹہ سے ہوا کرتی تھی۔

حالی جدید اُس سکے کو کہتے ہین جن پر ایک جانب نظام الملک آصفجاہ بہادر منقوش ہی۔ اور دوسرے جانب جلوس میمنت مانوس ضرب حیدر آباد فرخندہ بنیاد۔ البتہ سنہ جلوس اور سنہ تسکیک مین فرق نظر آئیگا۔ اس لیے کہ جس سنہ مین جو سکہ بنا ہوگا وہی سنہ اُس سکہ مین مسکوک رہیگا۔ تروتیج سکہ حالی جدید کی ابتدا صاحب تاریخ خورشید جاہی حسب ذیل بیان کرتے ہین

بعد رفع غدر سنہ ۱۸۵۷ء چونکہ بادشاہ دہلی تخت سے محروم کر دیے گئے تھے لہذا سکہ مین ترمیم و اصلاح کا ہونا ضرور تھا۔ پس سکہ مروجہ حیدر آباد کی ترمیم و اصلاح و تبدیلی کے نسبت بہ ایما نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند انگلستان تجویز اور منعرفت رزیڈنٹ صاحب بہادر حضور پر نور کے نظر اقدس مین پیش ہوئی۔ اور ۱۹ محرم سنہ ۱۲۷۵ھ روز یکشنبہ نواب امیر کبیر بہادر نے تنہا باریاب ہو کر

(۱) صفحہ ۱۳۱ سطر ۵ حضرت مغفرت منزل نواب سکندر جاہ آصفجاہ ثالث کے عہد مبارک مین حرف سین اور حضرت غفران منزل نواب ناصر الدولہ آصف جاہ رابع کے عہد معدلت مہد مین صرف نون زینت بخش سکہ ہوا کرتا تھا۔

نے منتہا بار یاب ہو کر مشورہ دیا کہ سکہ تبدیل ہونا چاہیئے حضور پر نور نے قبول فرمایا اور اُس تاریخ سے سکہ بہادر شاہ بادشاہ غازی کا موقوف ہوا اور جدید سکہ جس کے ایک جانب (نظام الملک آصفجاہ) اور دوسرے جانب (ضرب فرخندہ بنیاد حیدر آباد) مضروب ہی قرار پایا اور تیمناً تبرکاً عدد (۹۲) لفظ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا شریک کیا گیا۔ یہہ سکہ سکہ حالی مشہور ہوا حالانکہ حالی سکہ نواب غفران منزل بہادر کے عہد سے تھا[۵۱]۔ لیکن فرق یہہ تھا کہ وہ سکہ بہادر شاہ کا تھا اور اب اس سنہ مین یہہ سکہ بخطاب ہمایون آصفجاہ بادشاہ ششم صوبہ دکن مضروب ہوا۔ جسوقت سکہ تبدیل ہوا اسوقت کی اور تبدیل کے بعد کی دونون شکلین حسب ذیل ہین۔

بعد تبدل		قبل تبدل	
دوسری جانب	ایک جانب	دوسری جانب	ایک جانب



بادشاہ کے اوپر اور ۱۲۷۵ کے دہنے جانب اور بعد تبدیل کے سکہ مین الملک کے اوپر جو حرف (الف) ہی یہہ سر حرف نواب افضل الدولہ بہادر آصفجاہ خامس ہی" ڈسکرٹیپو سکیچ آف ہز ہائنس دی نظامس ڈومنین مولفہ مسٹر ولمٹ و مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کے جلد دوم صفحہ ۲۲۹ مین سکہ حالی جدید کی ابتدا ۱۸۵۸ء بیان کیگئی ہی۔ پس تواریخ سے سکہ حالی جدید کی ترویج ۸۴-۹۴ سال سے ثابت ہی۔

سکہ حالی جدید مین اسکے ذیلی سکے بھی بنے۔ ان کے نام اور وزن حسب ذیل ہین۔

۱- ہشت آنی۔ پانچ ماشہ چار رتی۔ ۲- چار آنی۔ دو ماشہ چھہ رتی۔ ۳- دو آنی۔ ایک ماشہ تین رتی۔ ۴- ایک آنی۔ پانچ رتی۔ ۵- روپیہ ۱۱ ماشہ۔ اس مین ۹ ماشہ چاندی عیار ۲ ماشہ ہوتا ہی۔ ۶- پیسہ (دمڑی) موسوم

---

[۵۱] اب وہ سکہ حالی۔ حالی کہنہ کہلاتا ہی۔

عالمگیری[۱۵] - ۱۰ ماشہ -

جسطرح سکہ حالی کی نقرئی سکّے بنائے گئے ویسے ہی اُسکے طلائی سکے بہی مسکوک ہوئے جو وزن
و وضع مین بجنسہ مثل حالی روپیہ اور اِسکے ذیلی سکون کے ہین اور اشرفی کہلاتے ہین یہہ طلائی سکے عموماً
عیدین وغیرہ کے نذرون - اور شادی وغیرہ رسومات کے چڑہاوٴن مین مستعمل ہوتے ہین - اِن کی قیمتین مثل
روپیہ وہشت آنی وغیرہ کے مقرر نہین ہوتین بلکہ سونیکے نرخ اور پبلک کی ضرورتون کے لحاظ سے کم وبیش
رہا کرتی ہین - اشرفیون کے عیار کی بہی وہی کیفیت ہی جو روپیہ کی ہی - سکہ حالی مین ملازمین وغیرہ کی تنخواہین
غرہ مہر سنہ ۱۲۸۳ فصلی - سے دی جانی لگین اور سکہ چلنی کی تقسیم اُس تاریخ سے موقوف کردی گئی اور عام طور پر
سرکاری حسابات سکہ حالی مین غرہ مہر سنہ ۱۲۸۴ ف سے مرتب ہونے شروع ہوئے صوبہ دار صاحب صوبہ
اورنگ آباد نے اپنی رپورٹ مین جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہی - سکہ حالی چار قسم کے بیان کیے ہین -
۱ - جہلدار یا نیا کورہ - ۲ - پہرل یا پُرانا کوڑہ - ۳ - بوٹکہ - ۴ - حالی کہنہ - جہلدار یا نیا کورہ -
وہ روپیہ ہی جو ۵ سال کے اندر (یعنی سنہ ۱۲۹۶ اور سنہ ۱۳۰۱ کے اندر) مسکوک ہوا ہو لوگون کے پاس یہ سکہ
بہت عمدہ خیال کیا جاتا ہی اور خواہش سے اسکو بیوپاری وغیرہ لیتے ہین -

جو روپیہ اُس کے ماقبل تخمیناً سنہ ۱۲۷۶ تک کا بنا ہوا ہو مگر کچہہ گہسا ہوا اور پہوٹا ہوا ہی - اور
کثرت استعمال کی وجہ سے وزن مین بہی کم ہوگیا ہو وہ پہرل یا پُرانا کورہ کہلاتا ہی - یہہ سکہ جہلدار کیسا تہہ
بیوپاریون کے نزدیک فیصدی ۴ سے ۸ تک بٹہ کے قابل سمجہا گیا ہی - بوٹکہ وہ سکہ ہی جو سنہ ۱۲۷۲ سے
سنہ ۱۲۷۶ تک مسکوک ہوا ہی اور بازار مین جہلدار کے مقابلہ مین فیصدی ایک روپیہ کی کمی سے جاتا ہے -
سرکار مین یہہ تینون سکے یعنی جہلدار - پہرل - بوٹکہ - ایک ہی سمجہے جاتے ہین اور بلا بٹہ لے لیے
جاتے ہین اور نیز حکم ہی کہ اِن کو پہرل - اور بوٹکہ کے نام سے نامزد نہ کرنا چاہیے - مگر بیوپاری و رعایا
وغیرہ کی باہمی داد و ستد مین اسکی پابندی عموماً نہین ہوتی کثرت استعمال کی وجہ سے جو نقایص سکہ مین
پیدا ہو جاتے ہین اسکے لحاظ سے صرافون مین سکہ حالی اور بہی چند نامون کے ساتھہ نامزد ہی جو حسب ذیل ہین

[۱۵] در اصل اسکا نام حالی پیسہ ہی مگر لوگون نے وہی پہلا نام اسکے لیے بہی رکہہ لیا ہی جو غلط ہی -

(۱) سلپٹ (۲) بالجھرہ (۳) چکلہ (۴) کرڑہ (۵) مال کھرہ (۶) نقلی یا جعلی۔

(۱) سلپٹ روپیہ وہ سکہ ہے جس پر کے حروف کثرت استعمال سے سٹ یا گھس گئے ہون (۲)۔ بالجھرہ وہ سکہ ہی جسپر زنگ آگئی ہو ۳ چکلہ وہ روپیہ ہی جس مین گڑھے پڑ گئے ہون خواہ اُس گڑھے مین چاندی کے ریزے موجود ہون یا نہون ۴ کرڑہ۔ وہ روپیہ ہی جو دارالضرب کا بنا ہوا ہو مگر اُس مین عیار وزن مقررہ سے زیادہ ہو۔ ۵ ۔ مال کھرہ۔ وہ روپیہ ہے جو مندرجۂ بالا ہمہ قسم کے نقائص سے پاک ہو۔ ۶۔ نقلی۔ وہ روپیہ ہے جو دارالضرب سرکاری مین مسکوک نہوا ہو اور جعلسازون نے مخفیہ طور پر بنایا ہو۔

زمانہ سابق مین یہان کا عام دستور تھا کہ جو شخص چاہتا دارالضرب مین چاندی داخل کرکے سکو سکوک کرالیا کرتا۔ صرف سکون کی تیاری کی اُجرت اسکو دینی پڑتی تھی۔ اس عام دستور کے مطابق ۱۳۱۵ھ و ۱۳۱۶ھ و ۱۳۱۷ھ و ۱۳۱۸ھ مین نواب سلطان الملک بہادر فرزند نواب سروقار الامرا بہادر مدار المہام نے بھی ہزارہا حالی روپیے دار الضرب سرکار مین مسکوک کرائے تھے مگر اُسی زمانہ مین بعض جعلسازون کے بنائے ہوئے جعلی سکون کی (جو بالکل نئے کورے اور سکہ جات مضروبۂ دارالضرب کے بالکل ہمشکل تھے) بلدہ اور ضلاع مین اسقدر کثرت ہوگئی کہ سکہ جات اصلی او جعلی مین تمیز کرنا بہت دشوار ہوگیا تھا۔ پس انمین جو سکے جعلی پائے جاتے تھے وہ نقلی روپیہ کہلانے لگے۔ اس سے پیشتر نقلی روپیہ زبان زد عام نہ تھا۔ آخر تیر ۱۳۰۴ف سنہ مطابق ۱۳۱۲ھ سنہ تک حیدرآباد کا سکہ حالی پُرانے طریقہ پر بنایا جاتا تھا۔ سنہ مذکور سے یہہ سکے بذریعہ مشین بننے لگے تاکہ جعلساز اور دوسرے بدمعاش اشخاص قلب سکہ نہ بنا سکین عوام الناس مین یہہ سکہ سکہ حالی جدید کے نام سے نامزد ہوا۔ (ملاحظہ ہو اعلان مورخہ ۲۳ ذیحجہ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۰ امرداد ۱۳۰۴ف) جو سکے مشین سے بنے اور جدید کہلاتے ہین اُن کے نام اور وزن بالکل وہی ہین جو حالی سکون کے ہین مگر سونیمین بجز اشرفی[a] کے اسکے ذیلی سکے مشین سے تیار نہین کیے گئے سو یکم امرداد ۱۳۰۴ف مطابق ۱ ذیحجہ ۱۳۱۲ھ سے رائج ہوا۔ اور نہ تانبے کے پیسے بنے۔ ۱۳۱۳ف مطابق ۱۳۲۲ھ مین سکہ حالی کا نمونہ بدل دیا گیا اور جدید وضع کا سکہ بنام سکہ محبوبیہ جاری کیا گیا

[a] اس نمونہ کی اشرفی کی اجازت ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ م ۵ دی ۱۳۰۳ف کو ہوئی تھی از جریدہ ۷ بہمن ۱۳۰۳ف صفحہ (۳۹۵)

سکہ حالی چرخی اور سکہ محبوبیہ کے نمونے باہمی فرق ظاہر کرنے کے لیے ذیل مین درج کیے جاتے ہین جسطرح سکہ چرخی کے ذیلی سکّے تیار ہوئے تھے اسیطرح سکہ محبوبیہ کے ذیلی سکہ بھی بنائے گئے انکا وزن بھی وہی ہے جو حالی سکون کا وزن ہے۔

۱- محبوبیہ روپیہ - ۲۶ مہر ۱۳۱۳ف مطابق ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ سے

۲- چہار آنی - غرہ شہریور ۱۳۱۴ف سے بموجب اعلان فینانس مورخہ ۲۴ امرداد ۱۳۱۴ف

۳- دوآنی - ۹ تیر ۱۳۱۵ف سے } بموجب اعلان فینانس نشان ۲۳ مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۱۵ف

۴- نیم آنی - بسی - ایضاً

۵- دو پائی " ۲۰ آبان ۱۳۱۳ف سے رائج ہوئی ہشت آنی ابھی نہین بنی اس غرض سے کہ سکہ محبوبیہ کی اشاعت اور اسکی ترویج جلد ہو - ۲۴ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ کو چار مناری اشرفی کے بارہ مین (جریدۂ اعلامیہ جلد ۸ - نمبر ۴۲ - ۸ شہریور ۱۳۱۶ف مہاراجہ یمین السلطنت مدار المہام بہادر کا حکم جاری ہوا ہے کہ جدید وضع کی اشرفی چار میناری - نصف اشرفی - ربع اشرفی - ثمن اشرفی جسکا نمونہ بیشگاہ حضرت سے ۵ صفر ۱۳۲۵ھ کو پسند فرمایا گیا ہے - خانگی اشخاص کی درخوست پر دار الضرب سرکار عالی مین مسکوک ہو سکتی ہین سرکار نے بذریعہ اعلان نشان ۱۲ مورخہ ۲۹ امرداد ۱۳۱۶ف حکم دیا کہ غرہ شہریور ۱۳۱۶ف سے خزانہ عامرہ مین رائج الوقت سکہ حالی کے عیوض محبوبیہ سکہ عام طور پر تبادلہ مین دیا جائیگا اس شرط کے ساتھ کہ وقت



سکہ چرخی نمبر ۱





سکہ محبوبیہ نمبر ۲



واحد مین کسی ایک شخص سے صماسے کم اور دس ہزار روپیہ سے زیادہ کی رقم قبول نکی جائیگی سنہ ۱۲۹۰ کے قبل حیدرآباد کا دار الضرب

محلہ سلطان شاہی مین تھا سنہ مذکور سے سنہ ۱۳۲۲ تک سکہ کی تسکیک دار الشفا مین ہوتی رہی ۱۶۰ رجب سنہ ۱۳۲۲ سے

یہہ کام اُس جدید دار الضرب مین ہو رہا ہی جو سیف آباد کے قریب تالاب حسین ساگر کے عقب مین محل شاہی کے متصل صرف

۱۶۱۵ سو ... بعہد وزارت سر مہاراجہ کشن پرشاد بہادر تعمیر کیا گیا ہی۔ اور کلونکی لانے اور نصب کرنے مین ... کے روپیہ صرف ہوئے۔

کاغذ مہور و دار الضرب

یہہ دونون صیغہ ایک زمانہ سے ایک ہی مہتمم کے زیر نگرانی چلے آتے ہین۔ پہلے یہہ عہدہ ملقب بہ مہتمم دار الضرب

سرکار عالی تھا ۳ شعبان سنہ ۱۳۲۴ کو بلقب ناظم دار الضرب سرکار عالی مقرر ہوا۔

میجر ہنری راک کے پہلے کون کون مہتمم مقرر ہوئے تھے اسکا حال معلوم نہو سکا اسکے بعد کا تختہ درج کیا گیا ہی۔

سکہ کلدار

یہہ سکہ یہان تین نامون کے ساتھہ نامزد ہی۔ سکہ کلدار۔ کمپنی سکہ۔ صورتی سکہ۔ کلدار اسوجہ سے

کہا جاتا ہی کہ وہ کل یعنی مشین سے بنا ہوا ہی۔ کمپنی سکہ اسلیے کہلاتا ہی کہ وہ ابتدا ایسٹ انڈیا کمپنی کے جانب سے

رائج ہوا۔ صورتی کہلانے کا سبب یہہ ہی کہ اسپر کوین وکٹوریہ یا ملک معظم قیصر ہند۔ ایڈورڈ ہفتم کا چہرہ ہے

مگر اصل مین یہہ تینون نام اسی ایک سکہ کے ہین جو ایسٹ انڈیا کمپنی کوین وکٹوریہ اور ایڈورڈ ہفتم کے رائج

کیئے ہوئے ہین۔ اس سکہ کا دور اور وزن حالی سکہ سے بڑا ہوا ہوتا ہی اور حالی کے مقابلہ مین اسکا

وزن ایک ماشہ زاید ہی۔ پہلے پہل یہہ سکہ اورنگ آباد اور جالنہ وغیرہ کی چھاونیون اور اُن سرحدی

مقامات پر رائج رہا جو حدود سرکار عالی اور سرکار عظمت مدار پر واقع ہین۔ اور رزیڈنسی حیدرآباد

کے ساہوکارون مین اسکا رواج ۵ ستمبر ۱۸۵۴ء (۱۲۷۰) سے شروع ہوا۔

اُس زمانہ مین ایک سو روپیہ کلدار کا تبادلہ اُسوقت کے سکون کے ساتھہ بشرح ذیل ہوا

کرتا تھا۔

حالی سکے[1]	مالہ عہ ۱۱ر۱ہ	نارائن پیٹھہ	مالہ عہ ۵ر۱ہ	[1] ملاحظہ ہو حیدرآباد ڈسکرپٹو آف نظامس ڈومنین
گوبند بخشی	مالہ عہ ۱۲ر۵ہ	گدوال	مالہ عہ ۶ر	مولفہ مسٹر ولمٹ و مولوی سید حسین صاحب بلگرامی جلد
باغ چلنی	مالہ عہ	سگور	مالہ عہ ۱۳ر۱۰ہ	دوم صفحہ ۳۳۷

مگر کلدار کے نرخ مین ہمیشہ سے اختلاف رہا کیا۔ ۲۰ بہمن ۱۳۱۳ف کو تو وہ اسقدر ارزان ہوا کہ ایک سو کلدار ۔ ماہ ۱۱۲ حالی کو ملے تھے اور ۱۲ آبان ۱۳۱۳ف اسقدر گران رہا کہ ماہ ۱۱۵ حالی دینے پر بھی سو کلدار نہین ملتے تھے ورہنولا سرکار نے اسکی شرح ۱۱۵ کے نیچے نہ اُترنے کی غرض سے یہہ حکم دیا ہے کہ آغاز ماہ آبان ۱۳۱۳ف سے سررشتہ فینانس سرکار عالی مین حسب ذیل عمل کیا جائے کہ جسوقت پبلک گورنمنٹ آف انڈیا کے کرنسی نوٹ یا بمبئی کے معتبر درشنی ہنڈوی پیش کرکے یہہ چاہیگی کہ حالی روپیہ دیا جائے تو سررشتہ فینانس سے بحساب ماہ ۱۱۵ (معادل سو روپیہ کلدار) حالی رقم فوراً ادا کی جائے گی۔ جب پبلک اس امر کی خواستگار ہوگی کہ حالی روپیہ کے عیوض گورنمنٹ انڈیا کے کرنسی نوٹ یا بمبئی کی درشنی ہنڈوی دی جائے تو کرنسی نوٹ یا ہنڈیان (جو سررشتہ فینانس مناسب سمجھے) ماہ ۱۱۶ حالی معادل ماہ کلدار کے حساب سے دی جائینگی۔

مگر یہہ شرط ہوگی کہ چاہے حالی کی درخواست کی جائے یا کلدار کی۔ دونون صورتون مین درخواست مذکور دس ہزار کلدار یا رقم حالی معادل دس ہزار کلدار سے کم نہ ہونی چاہیئے ۔ نیز جس قدر رقم کی درخواست کی جائے وہ پورے ہزارون مین ہونی چاہیئے (ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ ۳۰ مہر ۱۳۱۳ف)

تختہ مہتممان دارالضرب و کاغذ مہور علاقہ سرکار عالی۔

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	میجر ہنری راک	۱۲ آذر ۱۲۸۷ف	یکم مہر ۱۲۹۴ف	یکم مہر ۱۲۹۴ف کو آپ کا انتقال ہوا۔
۲	نواب مرزا نصر اللہ خان دولت یار جنگ	۲ مہر ۱۲۹۴ف	۹ مہر ۱۳۰۵ف	۹ مہر ۱۳۰۵ف کو آپ کا انتقال ہوا۔
۳	مسٹر جونس	۹ مہر ۱۳۰۵ف	۳۰ اسفندار ۱۳۱۲ف	آپ سابق مین مددگار معتمد دارالضرب تھے۔
۴	مسٹر بی۔ ایم۔ انگلش یم آئی سی	۳۰ اسفندار ۱۳۱۲ف	۲۲ اردی بہشت ۱۳۱۷ف	آپ کی تنخواہ ماہانہ [illegible] کلدار [illegible] کنٹر بیوشن مقرر ہوئی۔ آپ کی معطلی کے زمانہ مین چند ماہ مسٹر ڈیولن خدمت کو انجام دیتے رہے۔
۵	مسٹر میکارمک	۲۲ اردی بہشت ۱۳۱۷ف	موجود	مسٹر ڈیولن سے اپنی خدمت کا جائزہ لیا اور ماہانہ [illegible] کلدار تنخواہ مقرر ہوئی۔

۵۱ ۔ اب ماہ [illegible] بموجب جریدۂ اعلامیہ ۱۹ آبان ۱۳۱۵ف۔

تختہ اخراجات دار الضرب بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف

نام الابواب	رقم	نام الابواب	رقم	نام الابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
دفتر انتظامی (۱)		کاریگران - ۵۵	[illegible]	ہنگامی	
مہتمم سکہ - ۱	[illegible]	اہلکاران انبار خانہ ۱	[illegible]	اہلکاران صیغہ خزانہ ۱	[illegible]
مددگار - ۱	[illegible]	ہنگامی	.	ایضاً - صیغہ حساب	[illegible]
اہلکاران ۵	[illegible]	مددگار انجنیر ۲	[illegible]	میزان (۳) عملہ خزانہ و حساب	[illegible]
ملازمان ۸	[illegible]	کاریگران	[illegible]	صادر بموجب تقرر	[illegible]
عملہ ہنگامی		اہلکاران انبار خانہ ۱۱	[illegible]	ابواب مشترکہ	[illegible]
ملازمین ۵۵	[illegible]	میزان (۲) عملہ تعمیلی	[illegible]	ابواب مختصہ	[illegible]
الونس	[illegible]	(۳) عملہ خزانہ و حساب	.	خرچ علی بابتہ تسکیک	[illegible]
میزان (۱) دفتر انتظامی	[illegible]	مدامی	.	تیاری اوزان پیمانہ	[illegible]
(۲) عملہ تعمیلی	.	اہلکاران صیغہ خزانہ ۴	[illegible]		
مدامی	.	اہلکاران صیغہ حساب - ۴	[illegible]	صدر میزان دار الضرب	[illegible]

خزانہ عامرہ سرکار عالی

فصل ۴

۱۰۱ - انتظامی رپورٹ مرتبہ نواب مختار الملک اول مدار المہام کے فقرہ ۱۳ (حیدرآباد افیرز جلد ۳ صفحہ ۱۶۱) کے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بعہد وزارت ارسطو جاہ و میر عالم مرحوم دار السلطنت حیدرآباد مین چند خزاین موجود تھے ۔ مگر بعد مین ۱۲۶۹ف تک کسی خزانہ کا

۱؎ تنخواہ کلدار ماہانہ [illegible] بٹا دن مالیہ مقرر تھی ۔

وجود یہان نہین پایا جاتا"۔ وجہ اسکی یہہ معلوم ہوتی ہی کہ اُس زمانہ مین ریاست کی مالی و انتظامی
حالت بالکل ابتر تھی۔ کرنل لو صاحب نے جو کیفیت اس زمانہ کی اپنی رپورٹ ۱۸۴۸ء مطابق
۱۲۵۸ف مین لکھی ہی۔ اس مین بیان کیا ہی کہ" اس ریاست کی موجودہ حالت اُس زمانہ سے بھی زیادہ
ابتر ہے جس زمانہ مین کہ ۱۸۰۰ء کا عہد نامہ مرتب ہوا تھا۔ کیونکہ اُس زمانہ مین حضور نظام کے پاس
بڑے بڑے خانگی خزانے موجود تھے اور ان کے قرضہ کی تعداد قلیل تھی۔ اب حضور نظام کے
خزانے بالکل خالی ہوگئے ہین اور قرضہ کی تعداد ساڑھے تین کروڑ تک پہونچگئی ہی جس مین بہت بڑا
حصہ اُن تنخواہون کا شامل ہی۔ جو ایک عرصہ سے فوج اور دیگر عام ملازمین کو اس وجہ سے نہین
دی گئی ہے کہ نقد رقم موجود نہین تھی اور نہ کہین سے مل سکتی تھی اور ایک بہت بڑا حصہ اُس
قرضہ کا بھی اس مین شامل تھا جو ساہوکارون کو واجب الادا تھا اور سود کی تباہ کن شرح کے
ساتھ بڑھتا جا رہا تھا۔ علاوہ اس کے بیالیس لاکھ روپے سے زیادہ برٹش گورنمنٹ کو بھی دینے
تھے۔ ریاست کی کل آمدنی مالگزاری کی تعداد تخمیناً ڈیڑہ کروڑ ہے اور عام متفرق قرضہ بالکل
نامعلوم سا ہے۔ بس یہہ کثیر قرضہ مع سود گران کے جو اسیر ہے ریاست کو بہت تباہی اور
خطرناک اندیشون کا باعث بن رہا تھا"[۵۱] غرض (اُس زمانہ مین) اس ملک کی مالی حیثیت
اس درجہ پر پہونچگئی تھی کہ خزانہ کا نام ہی نہ تھا۔ ریاست کی آمدنی نہایت گھٹ گئی تھی اور
روز افزون کمی ہوتی جاتی تھی جسقدر آمدنی کا داخلہ کاغذات مین ہوتا بھی تھا وہ محض ابواب
وستگردان کے مانند کاغذی عمل تھا کہ آمد و خرچ کے دونون حساب مستاجر و تعلقدار ساتھ
ساتھ برابر داخل کرتے اور رسید حاصل کرلیتے تھے اور عام قاعدہ یہہ تھا کہ نقد روپیہ بھی کسیکو
دینا ہو تو اُسکا حوالہ کسی تعلقہ یا ضلع کے آمدنی پر دیا جاتا تھا کہ اس کی آمدنی سے یہہ رقم دیجاوے
چنانچہ تمام اسناد مین جو قدیم سیاق کے نمونہ پر لکھے جاتے تھے ایسے ہی حوالے ہوتے تھے۔[۵۲]
(۳) ۲۲ شعبان ۱۲۶۹ھ م ۳ مے ۱۸۵۳ء کو جب سر سالار جنگ اول خلعت وزارت سے سرفراز ہوئے

[۵۱] - جلد دوم صفحہ ۱۰۸ اہسٹاریکل اینڈ ڈسکرپٹیو سکیچ آف ہز ہائینس دی نظامس ڈومینینس
[۵۲] - فقرہ (۱۳۳) نظم و نسق صدر محاسبی مرتبۂ نواب عماد نواز جنگ مرحوم صدر محاسب سرکار عالی۔

اس زمانہ مین (یعنی رپورٹ مرقوم الصدر کے ۵ سال کے بعد) بہی مداخل ریاست اس قابل نہ تھا کہ
خزانہ شاہی مین کوئی آمدنی جمع ہوسکتی کیونکہ ملک کے اکثر آراضیات وجاگیرات عربون اور پٹھانون کے پاس
مکفول تہا اور تعلقات اضلاع تعلقدارون اور گتہ دارون کے تفویض تھے اور وہ من مانے نفع اٹھایا
کرتے تھے (ملاحظہ ہو فینانشل رپورٹ ۱۸۸۷ء مرتبہ سرکار جسمین اسوقت کے خزانہ کی حالت اور تعلقات
برار کی آمدنی کی کیفیت حسب ذیل بیان کیگئی ہی۔ جلد دوم صفحہ ۱۱۲) جب سالار جنگ اول مسند وزارت سے
سرفراز ہوئے اُسوقت انہون نے ریاست کی مالی انتظام اور خزانہ کو افسوس ناک حالت مین پایا۔
اضلاع برار۔ رائچور دوابہ۔ اور نلدرگ۔ محاصلی ۵۰ لاکھ روپیہ اور تعلقات بہوم والپور وغیرہ اپریل
ایسٹ انڈیا کمپنی کے تفویض ہوجانے سے ریاست کی مالی حالت بہت ہی زیر بار اور ابتر ہوگئی تھی
اسمین شبہ نہین کہ تعلقات مذکور برٹش گورنمنٹ کے تفویض کردیئے جانیسے عہدہ دار تصفیہ قرضہ ریاست نے
سرکار کو ادائی بقایائے فوج کنٹنجنٹ کے تقاضہ سے نجات دلادی۔ اور آیندہ کے لیے کنٹنجنٹ کی
تنخواہون کے برابر پہونچنے کا بندوبست بہی کردیا مگر اس تجویز سے ایک گروہ دعویدارون کا
اور پیدا ہوگیا یعنی تعلقات مفوضہ مین جن لوگون کے جاگیرات شامل ہوگیے تھے وہ اپنے جاگیرات کے
سرکار عظمت مدار کے تفویض ہوجانیسے سرکار کو اسبات پر مجبور کرنے لگے کہ یا تو ہمارے جاگیرات کا
معاوضہ دیا جاوے یا انکا نقد محاصل ہمکو ملے۔ اس قسم کے دعویدار نواب سلطان نواز الملک۔
ولاور نواز جنگ۔ بدھن جان۔ عبداللہ بن علی۔ عمر بن عوض۔ جاگیرداران ایلچپور۔ وبہوم وغیرہ تھے
ان کے دعوون کی منفردہ مقدار صہ لاکھ سے ۱۰۰ لاکھ روپیہ تک تھی۔ آمدنی مالگزاری کا کوئی ذریعہ
باقی نہین رہا تھا جس سے منصبدارون اور اعلیحضرت کے اقرباؤن کی تنخواہین دی جاتین۔
خود حضور پرنور اپنے اُن مرہونہ زیورات کے قطعاً نکالدینے پر مجبور ہوگئے جن کو مسٹر ڈیٹن ولایت
لے گئے تھے۔ مجموعی قرضہ جو متفرق ساہوکارون اور دیگر اشخاص کو واجب الادا تھا اس کی تعداد
دو کرور روپیہ تک پہونچگئی تھی۔

ف ۳۔ ان تمام خرابیون کے رفع کرنیکے لیے نہایت دوراندیشی اور استقلال کے ساتھ سالار جنگ

اوّل نے پہلا کام یہہ کیا کہ دو دفتر قایم کیئے۔ ایک دفتر خزانہ عامرہ دوسرے دفتر صدر محاسبی۔ دفتر
اول الذکر کے قایم کرنے کی غرض یہہ تھی کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کا کل آمد و خرچ ایک ہی جگہہ ہو۔
اور دفتر آخر الذکر مین جملہ حسابات کی جانچ اور پڑتال ہوا کرے۔ مگر چونکہ اسوقت کل ملک ٹھیکہ اور
مستاجری پر اٹھا ہوا تھا لہذا ان دفترون مین اسوقت صرف اتنا ہی کام ہوتا تھا کہ مستاجر سے روپیہ
لیا جائے اور اسکا جمع خرچ مرتب ہو غرض ان دفترون کے قیام کے ساتھہ ہی ساتھہ قرض خواہون سے
ان کے مقبوضہ تعلقات کا حساب طلب کر کے (جسکی مجموعی تعداد از روئے حساب پیش کردہ دفتر دیوانی و دفتر
مال تین کروڑ اناسی لاکھہ اٹھاون ہزار سے زیادہ تھی) بتدریج ان کے قرضہ کی ادائی کر دی اور مکفولہ
تعلقات کو اپنے قبضہ مین لینا شروع کیا۔ چنانچہ آغاز ۱۸۵۴ع ۱۲۶۳ف تک عمر بن عوض نامی عربون کے ایک بڑے
جمعدار سے ساڑھے آٹھہ لاکھہ روپیہ کے محاصلی اضلاع واپس لیے گئے۔ اور نو لاکھہ کے اضلاع جو جمعدار
مذکور کے قبضہ مین رہگئے تھے انمین سے پانچ لاکھہ کے تعلقات بعد مین لیکر باقی چار لاکھہ کے تعلقات فوج کے
تنخواہ ادا کرنیکے لیے انہین کے قبضہ مین چھوڑ دیئے گئے۔ اوایل مے ۱۸۵۴ع ۱۲۶۳ف تک تو مدار المہام مرحوم نے
اور چالیس لاکھہ روپیہ کے مکفولہ آراضیات کو چھوڑا لیا اور اسی سال کے اخراجات مین بعض اور دوسرے
اضلاع بھی عبد اللہ بن علی جمعدار سے مسترد کر لیے (جلد دوم صفحہ ۱۲۰)۔ اگرچہ وقتاً بوقتاً گزاشتہ شدہ
تعلقات سرکار کے قبضہ مین آنے لگے تاہم انکا محاصل خزانہ مین اسقدر جمع نہین ہو سکتا تھا جس سے شاہی
مصارف آسانی کے ساتھہ چل سکتے اور جمعیت وغیرہ کی تنخواہین ماہ بماہ دیجائین۔ اس لئے اسوقت کے
مشہور مہاجن لکھمیداس اور دوسرے ساہوکارون سے رقمی امداد لیکر اخراجات وغیرہ کا انتظام کیا گیا اور
بعد مین ان کی ادائی بھی کر دی گئی۔

سالار جنگ اوّل مرحوم کو کروڑہا روپیہ کے قرضہ کی ادائی کی سبیل۔ اور عربون اور پٹھانون کے
اشخاص سے مکفولہ جاگیرات کی واپسی۔ اور ذی اقتدار و رسوخ یافتہ تعلقدارون سے ان کے
مقبوضہ تعلقات پر قبضہ کرنے مین جن مشکلات اور دقتون کا مقابلہ کرنا پڑا اسکے تفصیلی حالات اگر کسیکو
دیکھنا منظور ہون تو حیدرآباد افیر جلد دوم باب ۴ ملاحظہ فرمائین۔ غرض مرحوم ہی کی بیدار مغزی۔

عالی ہمتی اور مستقل مزاجی تھی کہ اسوقت کے ایسے نازک وقت مین بلا لحاظ جان و مال محض اپنے آقا نعمت کے خیر خواہی اور ملکی بہبودی کے لیے ایک زیر بار ریاست کو اپنے خداداد دانشمندی سے سنبھالا ہے۔ اور جس ریاست مین کہ خزانہ نام کو نہ تھا اس مین قیام خزانہ کے پہلے ہی سال یعنے سنہ ۱۲۶۳ف کے آخر پر تخمیناً بتیس ہزار کی نقدی سلک جمع کر دی۔ بن بعد سنہ ۱۲۸۰ف مین اسکی تعداد ایک کروڑ بیس لاکھ تک پہونچا دی۔

ف ۴ سنہ ۱۲۶۳ف سے سنہ ۱۲۷۳ف تک خزانہ اور محاسبی کا عملہ ایک ہی رہا سنہ ۱۲۷۴ف مین دونون دفتر علیحدہ کر دیے گئے

ف ۵ دفتر خزانہ عامرہ مین کل بلدہ کی کارروائی ہوتی تھی (یعنی عام داد و ستد رقومات تنقیح فوج و منصب و کارخانہ جات و اصطبل و داخل حضور پر نور و دار الضرب وغیرہ) داد و ستد ساہوان۔ مقابلہ ارسال تعلقہ داری تحریر سیاہہ روزانہ۔ ترتیب جمع خرچ ماہانہ و سالانہ و وصولباقیات مبادلہ و بازگشت وغیرہ اور اضلاع کی کارروائی کا تعلق دفتر صدر محاسبی سے تھا (یعنی تنقیح جمع خرچ ہائے اضلاع۔ ترتیب صدر کاغذات مداخل و مخارج اور تنقیح برآوردات سالتمام وغیرہ)

ف ۶ سنہ ۱۲۶۳ف سے آخر سنہ ۱۲۸۷ف تک جو کاغذات کہ دفتر خزانہ عامرہ مین مرتب ہوئے تھے وہ اسناد ماضیہ کے نام سے موسوم ہین جن کی تفصیل یہ ہے۔ ۱۔ سیاہہ روزانہ۔ ۲۔ کہتاونی جمع خرچ روزانہ۔ ۳۔ نقدی بند یعنی موجودات نقدی۔ ۴۔ ہنڈوی بند روزانہ۔ ۵۔ جمع خرچ ماہانہ۔ ۶۔ جمع خرچ سالتمام معہ اسناد ۷۔ گوشوارہ جمع خرچ سالتمام۔ ۸۔ سیاہہ سالتمام۔ ۹۔ جمع خرچ سیاہہ محلات۔ ۱۰۔ وصولباقی دستگردان و ادائے دستگردان۔ ۱۱۔ وصولباقی و مبادلہ و بازگشت۔ ۱۲۔ افزون ہائے وصول تعلقات۔ ۱۳۔ کہتاونی تحریر احکامات۔ ۱۴۔ ہنڈویات ادائے فاضلات و قرضہ وغیرہ ۱۵۔ ہنڈویات داد و ستد ساہوان وغیرہ۔ ۱۶۔ وصولباقی تعلقات دہارا سیون و شورا پور و تعلقات صرف خاص۔

ف ۷ کل حسابات ابتدا سے بندات پر لکھے جاتے تھے۔ مہر سنہ ۱۲۸۸ف سے ان حسابات کے بندات لکھنے کا طریقہ موقوف کر دیا گیا۔ بجائے اس کے تختہ جات پر نمونے قایم کر کے حسابات لکھے جانیگے

ف۸ سنہ ۱۲۸۵ف کے قبل۔ ادائی رقم کا طریقہ اسطرح تھا کہ مدار المہام کو جب کبھی کسی کو کوئی رقم دلانی
ہوتی تو مہتمم خزانہ کے پاس زبانی حکم کہلا بھیجتے۔ مہتمم خزانہ اس حکم کو اپنے یہان ایک کتاب مین درج
کر لیتے جسکا نام کہتاونی احکام تھا۔ اُس کتاب مین تاریخ وقت، حکم پہونچا نیوالیکا نام تصریح سررشتہ وغیرہ
تعداد رقم۔ نام اُس شخص کا جس کو رقم دینے کا حکم ہوا۔ اور رابطہ وغیرہ باتفصیل لکھا جاتا تھا۔ اسکے بعد اس
رقم کے متعلق ایک مختصر گذارش بند پر لکھی جاکر مدار المہام کے ملاحظہ مین مین پیش کردی جایا کرتی اور
پیشگاہ سرکار سے اُسیوقت اس گذارش پر حکم آجایا کرتا۔ لیکن جس رقمون کا خرچ برآوردات پر ہوا
کرتا تھا ان کے لیے کوئی خاص حکم مجدداً حاصل نہین کیا جاتا تھا اسوجہ سے کہ عہدہ داران مرتب کنندہ
برآورد خود ہی سوال بند پیش کر کے تقرر وغیرہ کا حکم حاصل کر لیتے اور ان کے نقول برآورد کے ساتھ
بھیجا کرتے تھے۔ جب مہتمم صاحب کو اطمینان ہوجاتا کہ ادائی رقم مین اب کوئی امر دریافت طلب باقی
نہین ہے تو ایک آنکڑہ مہتمم خزانہ۔ خزانہ دار کو لکھدیا کرتے کہ اتنی رقم فلان شخص کو دیجاوے۔ اور
ادائی کے بعد وہ رقم نقدی بند مین خرچ لکھی جاتی۔ اس قسم کے جتنے رقوم دن بھر مین لیے دیئے جاتے
تھے وہ تمام رقمین تفصیل کے ساتھ ایک دوسرے کاغذ مین لکھے جاتے جسکو سیاہہ کہتے ہین سنہ ۱۲۹۸ف مین
بجائے آنکڑہ کے برات کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ ابتداً خرچ کا وثیقہ سُرخ کاغذ پر اور جمع کا داخلہ زرد کاغذ پر
خزانہ دار کو لکھدیا جاتا بعد مین وہی کاغذ اجازت نامہ اور چک کے نام سے بدل دیا گیا۔

ف۹ سنہ ۱۲۶۳ف سے سنہ ۱۲۷۳ف تک خزانہ و محاسبی اور دار الانشا کے تنخواہون کی اجرائی بذریعہ سوالات
بدستخط خاص مدار المہام ہوا کرتی تھی۔ جب سنہ ۱۲۷۴ف مین بحالی و برطرفی کے اقتدارات عہدہ داران دفتر کو
دیئے گئے تو سوالات کا پیش اور بدستخط سرکار مزین ہونا موقوف ہوا۔

ف۱۰۔ ہر روز خزانہ سے جسقدر رقوم ادا ہوتے یا جمع ہوتے وہ افراد سیاہہ مین لکھے جاکر یہ سیاہہ
ہر روز بلاناغہ بعد برخاست دفتر مدار المہام سرکار عالی کے ملاحظہ مین مہتممان وقت پیش کیا کرتے تھے
چنانچہ اُسوقت کے روزانہ سیاہے بدستخط سرکار اتبک موجود ہین۔

ف۱۱ سنہ ۱۲۸۸ف سے پہلا وہ طریقہ موقوف ہوا اور ہر ایک خرچ صدر محاسبی کے اجازت نامہ پر پڑنے لگا

اجازت نامہ مین نشان سلسلہ و تاریخ کے سوا گیرندہ رقم اور بابت وغیرہ کی پوری تفصیل رہا کرتی تھی اور
انپر سے جمع خرچ ماہانہ و سالانہ بھی تیار کیا جایا کرتا تھا ابتداء سنہ ۱۳۰۲ف سے اجازت نامون کے نمونے
بدلدیے جانے اور اسمین بجز تعداد رقم اور نام گیرندہ کے اور کسی تفصیل کے موجود نہ رہنے سے جمع خرچ کی ترتیب
خزانہ عامرہ مین موقوف ہوگئی۔

ف ۱۲۔ دفتر خزانہ عامرہ تاریخ قیام سے سرسالار جنگ اول مرحوم کی دیوڑہی مین تھا بعہد وزارت سر آسمانجاہ
مرحوم دفتر مذکور ۹ رمضان سنہ ۱۳۰۵ھ کو عمارت مدرسہ مبارک مین منتقل ہوا جہان ابتک موجود ہے۔

ف ۱۳۔ خزانہ کا اہتمام ابتدائے قیام سے ابتک جن مہتمون۔ مددگارون اور خزانہ دارون سے
متعلق رہا۔ ان کے نام اور مدت کارگذاری تختہ منسلکہ مین بتلائی گئی ہے۔

ف ۱۴ اس دفتر کے دو شاخ ہین۔ ایک شاخ نقدی۔ دوسرے شاخ دفتر۔ شاخ آخر الذکر مین
یہہ صیغہ ہین ۱۔ صیغہ حساب۔ ۲۔ صیغہ امانت۔ ۳۔ صیغہ زر مبادلہ۔ ۴۔ صیغہ تقسیم سود
پرامیسری نوٹس سرکار عالی۔ ۵۔ صیغہ تقسیم منافع ریلوے نیبر ز۔ ۶۔ صیغہ تقسیم منصب امتیاز یان
و ماہوارات خاص۔ ۷۔ صیغہ تقسیمات یعنی تقسیم وظیفہ حسن خدمت ا تقسیم یومیہ ماہانہ و یومیہ۔
تقسیم سالانہ۔ ۲ تقسیم وظیفہ۔ رعایتی۔ معاوضہ وغیرہ ۸۔ صیغہ کلیات۔ ۹ صیغہ محافظی۔ ۱۰ صیغہ موصولہ مجاریہ
آخر سنہ ۱۲۸۹ف تک خزانہ مین انتشار کی کارروائی باقاعدہ طور پر نہ تھی کل کاغذات موصولہ مجاریہ وغیرہ بلا
ترتیب مثل بستون مین باندہ دیے جایا کرتے تھے سنہ ۱۲۹۰ف سے مثلبندی ہوئی سنہ ۱۳۰۳ف مین بعمل راجہ سری ناس راو
مہتمم صیغہ بندی کی گئی جس کی تفصیل اوپر بیان کردی گئی ہے۔

جب سنہ ۱۲۸۵ف مین کل کام مثل تنقیح فوج و منصب و برآوردات بلدہ وغیرہ دفتر صدر محاسبی پر منتقل ہوگیا
اور دفتر خزانہ صدر محاسبی کے تحت ہو چکا تو خزانہ مین صرف نقدی داد و ستد وہ بھی بربنائے
اجازت نامجات صدر محاسبی باقی رہگئی تھی۔ مگر بعد مین کارہائے مندرجہ ذیل حسب الحکم سرکار خزانہ عامرہ
مین ضم ہوگئے۔

۱۔ زر مبادلہ ۲۴ شہریور سنہ ۱۲۸۶ف سے ۔ ۲ تقسیم منافع ریلوی نیبرز بتاریخ ۱۳ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۵ھ سے ۔ ۳۔

تقسیم منصب۔ نوسر فتے سنہ ۱۳۰۵ ف مین اور سررشتہ سند ربعل سنہ ۱۳۱۲ ف مین۔ ۴۔ تقسیم سوویرامیسری نوٹس سرکار عالی ۵۔ داد وستد امانت۔ ۶۔ تقسیم ماہوار اتنیا زیان۔ نقدا و ماہوارات خاص سنہ ۱۳۱۴ ف مین۔ ۷۔ تقسیم لوبیہ داران ورسومداران سنہ ۱۲۹۳ ف مین۔ ۸۔ تقسیم وظائف حسن خدمت سنہ ۱۲۹۹ ف۔ ۹۔ تقسیم وظائف رعایتی۔ مدتی۔ معمول بیرق ہائے عید الضحیٰ۔ ۱۰۔ معاوضہ جاگیر ماہورات خاص متعلقہ سررشتہ متفرقات سنہ ۱۳۱۲ ف مین۔

فہرست مہتممان ومددگاران وخزانہ داران خزانہ عامرہ سرکار عالی

نمبر	نام	تاریخ وماہوار ابتدائی: تاریخ	تاریخ وماہوار ابتدائی: تنخواہ	تاریخ وماہوار بوقت علحدگی: تاریخ	تاریخ وماہوار بوقت علحدگی: تنخواہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	بلپ ہمنت راؤ[1]	۱۸ آبان سنہ ۱۲۶۳ ف	ما	۱۸ آذر سنہ ۱۲۷۴ ف	[illegible]	جسوقت مختار الملک اول اپنے جاگیرات کا کام ملاحظہ کرتے تھے اسوقت یہہ اُن کے خانگی ملازم تھے سنہ ۱۲۷۴ ف مین خدمت سے علحدہ کیے گئے۔
۲	ٹبابی رامرو[2]	۱۹ آذر سنہ ۱۲۷۴ ف	صما	۱ آذر سنہ ۱۲۹۳ ف	[illegible]	[2] یہہ جب بیمار ہوئے تو لور گل نیکٹ راؤ بلاماہوار منصرم کیے گئے تھے جو دو مہینے ایک دن تک منصرم مہتممی کا کام کرتے رہے۔
+	رامیشور راؤ[4]	۲۲ آذر سنہ ۱۲۹۳ ف	[illegible]	آخر آذر سنہ ۱۲۹۳ ف	[illegible]	[4] یہہ خزانہ کے مددگار تھے صرف ۹ روز بلا یافت تنخواہ منصرم رہے۔
۳	نیکٹ راؤ فرزند بلپ ہمنت راؤ	غرہ دی سنہ ۱۲۹۳ ف	[illegible]	۷ فروردی سنہ ۱۲۹۳ ف	[illegible]	
۴	رامیسر سنیواس راؤ[3]	۸ فروردی سنہ ۱۲۹۳ ف	[illegible]	آخر بہمن سنہ ۱۲۹۴ ف	[illegible]	[3] یہہ معتمد فوج کے مددگار تھے وہان سے مہتممی پر آئے سنہ ۱۲۹۴ ف مین معتمدی فوج پر مستقل کیے گئے۔ [4] آغاز اقتدار سنہ ۱۲۹۴ ف سے آخر تیر ۱۲۹۶ ف تک دفتر خزانہ عامرہ۔ دفتر صدر محاسبی کی ایک شاخ

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ و ماہوار ابتدائی		تاریخ و ماہوار بوقت علحدگی		کیفیت
		تاریخ	تنخواہ	تاریخ	تنخواہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
						قرار پایا تھا اس لیے دو سال ۵ مہینے تک دفتر خزانہ کا کوئی مہتمم نہ تھا پہلے ایک ہفتہ یا عشرہ مولوی ذکی الدین صاحب مددگار خزانہ کے نگران رہے اسکے بعد محمد منور خان مددگار خزانہ ہی خزانہ کا کام دیکھتے رہے سنہ ۱۲۹۶ف مین یہہ مہتمی پر قائم ہوئے
۵	محمد منور خان [5]	غرہ امرداد سنہ ۱۲۹۶ف	سما	آذر سنہ ۱۲۹۹ف	لعہ	[5] یہہ پہلے خزانہ کے مددگار تھے اسکے بعد مستقل مہتمم ہوئے اور مہتمی سے صدر محاسب ہوگئے۔
۶	مسٹر بینکٹ راؤ [6]	دے سنہ ۱۳۰۰ف	سما	۸-۰ آبان سنہ ۱۳۰۳ف	لعہ	[6] سنہ ۱۳۰۳ف مین جب یہہ بیمار ہوگئے تو پہلے دو مہینے تک خواجہ عبدالقادر اور اسکے بعد چند روز عبدالرحیم خان مددگاران صدر محاسبی سے بلا یافت تنخواہ منصرم رہے ایسی حالت مین راؤ مذکور کا انتقال ہوگیا۔
۷	راجہ سرینواس راؤ [7]	۹-آبان سنہ ۱۳۰۳ف	الـعہ	۳-تیر سنہ ۱۳۱۰ف	الـعہ	[7] نلگنڈہ کی تعلقداری پر سے مہتمی پر آئے تیر سنہ ۱۳۱۰ف مین حسب الحکم اعلیحضرت بلدہ سے انکا اخراج ہوا
۸	مولوی عنایت علی [8]	۳ تیر سنہ ۱۳۱۰ف	سما	۱۱-دے سنہ ۱۳۱۱ف	سما	[8] سوم تعلقداری پر سے خزانہ کی مددگاری پر آئے جب سرینواس راؤ کا اخراج ہوا تو بماہوار سما مہتمم بنائے گئے آخر مین یہہ فوت ہوگئے۔
×	وٹھل ماروتی [9]	۱۲-دے سنہ ۱۳۱۱ف	ماعہ	۱۱-فروردی سنہ ۱۳۱۱ف	سما	[9] منصرم مددگاری کی حیثیت مین بھی منصرم مہتمم رہے۔
۹	جہانگیر جی سہراب جی [10]	۱۲-فروردی سنہ ۱۳۱۱ف	سما			[10] ۲۵-اردی بہشت سنہ ۱۳۱۱ف سے انکی ماہوار بجائے سما-لعہ قرار پائی۔
	مددگاران					
۱	گوپال راؤ [11]	۱۹-آذر سنہ ۱۲۷۴ف	سما	۱۴-تیر سنہ ۱۲۷۸ف	سما	[11] ۱۴-تیر سنہ ۱۲۷۸ف کو راؤ مذکور فوت ہوئے انکی بجائے

نمبر	نام	تاریخ ماہوار ابتدائی: تاریخ	تاریخ ماہوار ابتدائی: تنخواہ	تاریخ و ماہوار بوقت علیحدگی: تاریخ	تاریخ و ماہوار بوقت علیحدگی: تنخواہ	کیفیت
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
						آخر اسفندار سنہ ١٢٧٩ ف تک یہہ عہدہ خالی رہا۔
٢	نرسہوا راو عہدہ دار خزانہ [12] ٥١	غرہ فروردی سنہ ١٢٧٩ ف	سما	امرداد سنہ ١٢٨٢ ف	سما عہ	یہہ حسب [13] دوم تعلقداری پر چلے جانیکے بعد آخر شہریور سنہ ١٢٩٣ ف تک یہہ عہدہ خالی رہا۔
٣	رامیشور راو	غرہ مہر سنہ ١٢٩٣ ف	عہ	٢٧ امرداد سنہ ١٢٩٣ ف	عہ	
٤	محمد منور خان سررشتہ دار دفتر خزانہ [13]	٢٨ امرداد سنہ ١٢٩٣ ف	عہ	آخر تیر سنہ ١٢٩٦ ف	عہ	مہتمم ہوئے۔ [13]
٥	وینکٹ راو محافظ خزانہ بسبب علالت [14]	غرہ امرداد سنہ ١٢٩٦ ف	عہ	دے سنہ ١٣٠٠ ف	عہ	ایضاً [14]
٦	محمد قدرت اللہ پیشکار دفتر صوبہ شرقی [15]	دے سنہ ١٣٠٠ ف	عہ	تیر سنہ ١٣٠٥ ف	عہ	دوم تعلقداری پر بھیجے گئے۔ [15]
×	نرسہوا راو خزانہ دار	٠	٠	٠		
٧	مولوی عنایت علی دوم تعلقدار [16]	غرہ امرداد سنہ ١٣٠٥ ف	عہ	٢ تیر سنہ ١٣١٠ ف	عہ	فوت ہوئے۔ [16] انکے بعد مددگار کی تنخواہ سما اور مہتمم کی تنخواہ سما قرار پائی
٨	وٹھل راو [17] روتی پیشکار	٣ تیر سنہ ١٣١٠ ف	ما ما عہ	٢ مہر سنہ ١٣١٥ ف	٢	اصلی تنخواہ [17] پیشکاری کی ما ما تھی۔ پہلے مددگاری پر منصرم ہوکر سنہ ١٣١٠ ف مین مستقل کیگئے اور سنہ ١٣١٥ ف مین وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔
	دفتر معتمد فینانس۔ [18]					
×	ہنمنت راو خزانہ دار	٠	٠	٠	٠	
٩	مرزا نصر اللہ خان سیرانی [19]	٣ مہر سنہ ١٣١٥ ف	سما	٠	٠	ایک سال تک امتحاناً مامور کیے گئے۔ [19] سنہ ١٣١٦ ف مین مستقل کیگئے
	خزانہ داران					
١	مادھو جی	غرہ محرم سنہ ١٢٧٠ ہ	عہ	٢ فروردی سنہ ١٢٧٩ ف	عہ	
٢	نارائن جی [20]	٣ فروردی سنہ ١٢٧٩ ف	عہ	١٣ اسفندار سنہ ١٣٠١ ف	ما ما عہ سوای فیس	اس شخص کا ابتدائی تقرر عہ پر تھا جو غرہ صفر سنہ ١٢٧٠ ہ کو ہوا بعد مین للعہ تک ترقی پائی۔ جب ٢ فروردی سنہ ١٢٧٩ ف کو مادھو جی کا انتقال ہوا تو انکو بعد وفات عہ پر ترقی دیگئی مگر ما ما عہ ماہوار ہوئی اگر سوا فرق [illegible] ہوگئی تھی انکو علیحدہ ملتی تھی

[1] ٥۔ خزانہ مین اس نام کا عہدہ پہلے تھا۔ اب یہہ عہدہ نہین ہے۔

٢ ٥۔ جب کبھی مستقل مددگار منصرم مہتمم ہوتے ہین یا رخصت پر رہتے ہین اس وقت یہہ صاحب منصرم کیئے جاتے ہین۔

۱	نام ۲	تاریخ ۳	تنخواہ ۴	تاریخ ۵	تنخواہ ۶	۷
×	شیشن اور بجول صیغہ دار[21] خزانہ عامرہ۔	۱۴ فروردی ۱۳۰۱ ف	لـ٥	۲۸ امرداد ۱۳۰۲ ف	ما لـ٥	نارائن جی کے انتقال کے بعد چندے یہ عہدہ خالی رہا اسکے بعد نصف تنخواہ پر شیشن راؤ منصرم کیے گئے
۳	نرسہو راؤ فرزند رام کشن راؤ[22]	۲۹ امرداد ۱۳۰۲ ف	ما	۳۰ مہر ۱۳۰۳ ف	ما سوائے فیس	معطل ہوئے من ابتدائے ۱۳۰۳ ف لغایت غرہ شہریور ۱۳۰۴ ف[22]
×	شیشن راؤ رنجول[23]	۲۱ مہر ۱۳۰۳ ف	لـ٥	آخر آبان ۱۳۰۳ ف	لـ٥ سوائے فیس	بلا یافت تنخواہ صرف فیس فی رقم کاغذ مہر پر کام کرتے رہے[23]
×	کشٹیا نائب خزانہ دار[24]	غرہ آذر ۱۳۰۳ ف	.	غرہ شہریور ۱۳۰۴ ف	.	بلا یافت تنخواہ منصرم۔[24]
×	نرسہو راؤ[25]	۲ شہریور ۱۳۰۴ ف	ما	آخر تیر ۱۳۰۵ ف	ما سوائے فیس	بحال ہوکر پھر خزانہ داری پر مامور ہوئے اور غرہ امرداد کو صدر محاسبی کی منشی گری پر منتقل کیے گئے۔[25]
۴	رام چیال فرزند منڈلو سہائے[26]	غرہ امرداد ۱۳۰۵ ف	ما	خورداد ۱۳۱۱ ف	ما بلا فیس	دفتر صدر محاسبی کی منشی گری پر بھیجے گئے اسوجہ سے کہ ضمانت ان سے نہیں لی گئی تھی۔[26]
۵	ہنمنت راؤ[27] فرزند راجیشور راؤ	خورداد ۱۳۱۱ ف	ما			پہلے یہ سررشتہ دار الاجابی کے سررشتہ دار تھے[27] ناظم امور مذہبی کی تجویز غرہ آذر ۱۳۱۱ ف سے ما [illegible] اور [illegible] اور آذر ۱۳۱۹ ف سے (۲۰) ماہوار قرار پائی

صدر تختہ اخراجات دفتر خزانہ عامرہ بابتہ ۱۳۱۵ ف

نمبر	نام ابواب	تعداد	رقم	نمبر	نام ابواب	تعداد و رقم
۱	مہتمم	۱	[illegible]	۶	الونس	[illegible]
۲	مددگار	۱	[illegible]	۷	صادر بموجب تقرر	[illegible]
۳	اہلکاران و صرافان	۵۸	[illegible]	۸	ابواب مشترکہ	[illegible]
۴	چپراسیان	۳۰	[illegible]	۹	ابواب مختصہ	[illegible]
۵	عملہ ہنگامی صرافان	۱۰	[illegible]	.	میزان خزانہ عامرہ ۱۰۰	[illegible]

ریلوے

فصل ۵ تاریخ مین ریل کی ابتدا کا یون پتہ چلتا ہی کہ حضرت مسیح سے ایک سو تیس ۱۳۰ سال قبل کسی شخص نے "الویائل" نام سے ایک آلہ ایجاد کیا تھا جو بھاپ سے حرکت کرتا تھا۔ عرصہ تک اسکی کسیکو خبر نہوئی اور صدیون تک کوئی اس جانب متوجہ نہوا۔ آخر جیمس واٹ نے قید خانہ مین انجن وقت کو کئی طرح سے آزمایا اور اسے ایک با وقعت قوت تسلیم کر لیا۔

سنہ ۱۶۱۵ء مین ایک فرانسیسی انجنیر نے کچھ تغیر و تبدل کے بعد پانی کھینچنے کا ایک آلہ ایجاد کیا۔ اسمین اسے بہت کامیابی ہوئی۔ اسکے بعد تو بھاپ کی قوت کی بہت سے لوگون نے آزمایش شروع کر دی سنہ ۱۸۱۲ء مین تجارتی اور دوسرے قسم کی سہولتین پیدا کرنے کیلئے کسی ایسی چیز کی ضرورت ہوئی جو مال اور مسافر ایک جگہہ سے دوسری جگہ لیجا سکے اور وقت کم خرچ ہو۔

مندرجہ بالا تجویز کو تکمیل پر پہونچانے کیلئے پانسو ۵۰۰ پونڈ کا انعامی اشتہار شایع کیا گیا۔ اشتہار مین فی گھنٹہ بارہ میل رفتار کی درخواست کی گئی تھی لیکن آزمایش پر کوئی انجن آٹھ میل سے زیادہ کی رفتار کا نہ نکلا۔ جارج اسٹیفن جسے ریلوے انجن کے موجد ہونیکا فخر حاصل ہی اسکے انجن نے رفتہ رفتہ ۲۹ میل فی گھنٹہ تک ترقی کی۔ اور تمام عالم کیلئے یہہ برکت اپنی یادگار چھوڑ گیا۔

سب سے پہلے انگلستان کو اپنی زمین پر ریل چلانیکا فخر حاصل ہوا چنانچہ سنہ ۱۸۲۵ء مین اسٹاکٹن و ڈارلنگٹن کے درمیان ریل جاری ہوئی۔ یہہ مسافت ۲۵ میل سے زیادہ نہ تھی اسکے بعد فرانس مین یکم اکتوبر سنہ ۱۸۲۸ء کو امریکہ مین ۲۸ ڈسمبر سنہ ۱۸۲۹ء کو روس مین ۴ اپریل سنہ ۱۸۳۸ء کو سپانیہ مین ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۴۹ء کو جرمن مین ۷ ڈسمبر سنہ ۱۸۳۰ء کو ریلین جاری ہوئین۔

مشرقی ممالک مین سب سے اول سنہ ۱۸۵۳ء مین ہندوستان کے اندر بمبئی سے تھانہ تک ریل جاری ہوئی۔ اسی سنہ مین ۱۰ اپریل کو لاہور سے امرتسر تک ریل کا افتتاح ہوا۔ اگرچہ ٹرکی یورپ مین طاقت کہی جاتی ہی مگر چونکہ سلاطین روم ایشائی نسل سے شمار کیے جاتے ہین اسلیئے ہم اسکا ذکر بھی مشرقی ممالک کے ساتھ کرتے ہین وہان ۴ اکتوبر سنہ ۱۸۶۶ء کو اسکا اجرا ہوا۔

بحالت موجودہ اگر غور کیا جائے تو بمشکل دنیا کا ایسا کوئی حصہ نظر آئیگا جہان ریل نہ جاری ہو۔ ہم یہان غیر تعلیم یافتہ قوموں کا ذکر نہیں کرتے اور نہ اُن سلطنتوں کا ذکر کرتے ہین جنھون نے پولیٹکل اغراض سے اپنے ملک مین ریل جاری نہین کی۔ بہرکیف ہندوستان مین یورپ کے جہان اور بہت ہی مفید کام جاری ہوئے وہان ایک ریل کا اجرا بھی ہی۔

رفتہ رفتہ انجن کی رفتار نے اب اتنی ترقی کر لی ہو کہ اکثر ممالک مین چھیانوے ۹۶ میل فی گھنٹہ چل سکتا ہے۔ کئی ملکون مین بجائے دُہری پٹری کے اکہری پٹری سے کام لیا جاتا ہی اور مقامات پر آمد و رفت مین سہولت کی غرض سے دو دو لائنین بچھائی گئی ہین۔ امریکہ مین انتظام ہو رہا ہی کہ گیس کے ذریعہ سے ریل چلائی جائے۔

اسوقت ہندوستان کے تمام بڑے شہرون مین ریلوے کا وجود پایا جاتا ہی جہان نہین ہی وہان بھی جاری کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ ہندوستان کی جن دیسی ریاستون مین اسکی جانب توجہ کیگئی اُن مین ہم حیدرآباد کو سب سے آگے پاتے ہین۔ خدا کے فضل سے قلمرو نظام مین اسوقت آٹھ سو چھیاسٹھ ۸۶۶ میل تک ریل جاری ہے اسکی تفصیل آگے آئے گی۔

۲۹ شوال ۱۲۸۶ھ مطابق یکم فروری ۱۸۷۰ء کی مبارک تاریخ سے قلمرو نظام مین ریلوے کا کام آغاز ہوا اور گلبرگہ سکندرآباد تک ریلوے اور اسکے متعلقہ اسٹیشنون کی تعمیر شروع ہوئی۔ چونکہ گلبرگہ سے واڑی تک جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے کمپنی کے جانب سے موجود تھی اسلیے یہہ انتظام بھی اُسکے سپرد ہوا اور اس نے اپنے صرف سے لین تعمیر کرائی۔ نظام گارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی کو اس سے کوئی تعلق نہین ہی۔

واڑی سے سکندرآباد تک ایک سو اکیس ۱۲۱ میل کا فاصلہ ہی۔ انگریزی انجنیرون کے اہتمام مین یہہ لین تیار ہوئی اور اسپر ایک کروڑ تینتیس لاکھ روپیہ ۱۳۳۰۰۰۰۰ صرف ہوا جسکی اوسط فی میل ایک لاکھ پانچ ہزار رہے۔ اگر ہم کل اخراجات کا مجموعہ کرین تو [illegible] روپے ہوتے ہین منجملہ اُن کے [illegible] روپیون کے حصے فروخت ہوئے اور باقی [illegible] روپئے خزانہ شاہی سے دئے گئے۔

۲- جمادی الثانی ۱۲۹۱ھ م ۱۷ جولائی ۱۸۷۴ء کو سکندرآباد سے ظفرآباد (گنگوارم) تک ریلوے کی آمد و رفت کا

سلسلہ جاری ہو گیا۔ اور نواب سر سالار جنگ اعظم اور مسٹر سانڈرس رزیڈنٹ اسی روز اسٹیشن بلارم سے سب سے پہلے گاڑی مین گنگوارم تشریف لیگئے۔ وہان کے عہدہ دارون نے نواب صاحب کو نذرین پیش کین۔ اور اُسی روز وہ معہ رزیڈنٹ صاحب بلارہ واپس تشریف لائے۔

۶ رمضان م ۱۸ اکتوبر ۱۲۹۱ھ ۱۸۷۴ء کو سکندرآباد سے واڑی تک ریلوے جاری ہوئی۔ افتتاح کی غرض سے باغ عامہ مین بہت بڑا جلسہ ہوا۔ اور نواب سالار جنگ اعظم مدار المہام۔ نواب شمس الامرا امیر کبیر[۱] اور نواب وقار الامرا رشید الدینخان اور مسٹر سانڈرس رزیڈنٹ ریل مین سوار ہو کر واڑی تشریف لے گئے۔ اور اسی روز سے سکندرآباد سے واڑی تک مسافرونکی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہوا۔

فوج کی آمد و رفت کی آسانی کی غرض سے سکندرآباد سے ترمل گری تک ایک چھوٹی لائن نکالی گئی۔ اس ریلوے کی افتتاح کے پہلے سال بعد وضع اخراجات صرف آٹھ ہزار روپیہ کی بچت ہوئی۔ اور ۱۸۸۴ء مین اسکی آمدنی سے بعد وضع اخراجات تین ۳ لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ بچے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہو کہ اس لین نے خاطر خواہ ترقی کی۔

جب سرکار عالی نے پانچ فیصدی کے حساب سے بیس ۲۰ سال تک سود دینا منظور کیا تو موجودہ ریلوے کمپنی نے دو کروڑ اٹھارہ لاکھ مین واڑی سے سکندرآباد تک ریلوے لین خرید لی۔ اور پھر قرار پایا کہ سکندرآباد سے بجواڑہ اور چانده تک تین سو ستر ۳۷۰ میل ریل اور بھی جاری کر دیجائے۔ اس بنا پر ۳ ربیع الاول م یکم جنوری ۱۳۰۳ھ ۱۸۸۶ء کو کمپنی نے بجواڑہ لین کا کام شروع کر دیا۔

۲۷ جمادی الثانی م ۳ اپریل ۱۳۰۳ھ ۱۸۸۶ء کو اعلیحضرت حضور پر نور۔ نواب عماد السلطنۃ سالار جنگ ثانی اور علاقہ سرکار عالی کے دوسرے عہدہ دار سکندرآباد سے ورنگل تشریف لے گئے اور وہان بجواڑہ لین کے افتتاح کا بہت بڑا جلسہ ہوا۔ ۲ رجب م ۸ اپریل ۱۳۰۳ھ ۱۸۸۶ء کو چانده ریلوے کی پہلی شاخ پر مسافرونکی آمد و رفت شروع ہوئی۔

یہہ شاخ سکندرآباد سے ورنگل تک تمام ہوتی ہی۔ اور اسکا طول ستیاسی ۸۷ میل ہی۔ اس کی تیاری مین [illegible] روپیہ صرف ہوا۔ دوسرے شاخ ورنگل سے ڈورناکل ہی۔ اور ایک شاخ معدنیات

[۱] نواب عمدۃ الملک سجھلے میان۔

کوئلہ کو ڈورنا کل سے ایلندو پہاڑ تک گئی ہے۔ شوال ۱۳۰۳ھ م جولائی ۱۸۸۶ء مین لین کی تعمیر کا کام جاری ہوا۔ اور ربیع الثانی م دسمبر ۱۸۸۸ء ۱۳۰۶ھ تک لین استعمال ہوگئی جس سے مسافرونکی آمد و رفت ہو سکے۔

۱۶۔ ربیع الثانی م یکم جنوری ۱۸۸۸ء ۱۳۰۵ھ کو معدنیات سنگارینی سے بذریعہ ریل کوئلہ لانے کا کام جاری ہوا۔ اس شاخ کا طول ۲۳ ۱/۲ میل ہے اور اسکی تیاری مین [illegible] روپیہ صرف ہوا ہی۔ بجواڑہ لین کی آخری شاخ ورنگل ہی۔ اور سرکار عالی کے آخری حدود تک اسکی مسافت ۵۵ میل ہی۔ ۹ جمادی الثانی م ۱۰ فروری ۱۸۸۹ء ۱۳۰۶ھ کو ورنگل سے بجواڑہ تک مسافرونکی آمد و رفت شروع ہوئی۔

ہم حیدرآباد سے بجواڑہ تک مسافرونکی آمد و رفت جاری ہونیکے متعلق اسی تاریخ کو صحیح سمجھتے ہین۔ سکندرآباد سے بجواڑہ تک جب لین کی تعمیر کا اوسط لگادیا گیا تو ساٹھ ہزار روپیہ فی میل صرفہ پڑا۔ ربیع الثانی م اکتوبر ۱۸۹۵ء ۱۳۱۳ھ مین اسٹیشن حیدرآباد کے پلیٹ فارم پر سایہ کی غرض سے ٹین کی چھت بننا شروع ہوئی اور دو ماہ کے اندر یہہ کام اختتام کو پہونچا۔

۱۶ محرم م ۱۶ مئی ۱۹۰۰ء ۱۳۱۸ھ کو سکندرآباد سے ناندیڑ گوداوری ویلی ریلوے کے ذریعہ سے مسافرونکی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہوا۔ ۲۴ جمادی الثانی م ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۰ء ۱۳۱۸ھ کو سکندرآباد سے منماڑ تک کامل طور سے مسافرونکی آمد و رفت شروع ہوئی یہہ لین چھوٹی پٹڑی کی ہی۔ اور اسکا طول ۳۷۶ میل ہی۔ ۲۶ محرم م ۱۷ مئی ۱۹۰۱ء ۱۳۱۹ھ کو اسٹیشن حیدرآباد سے سکندرآباد تک چھوٹی لین کا سلسلہ ملا دیا گیا۔

۱۸۔ ربیع الاول م ۲۲ مئی ۱۹۰۵ء ۱۳۲۳ھ سے حیدرآباد اسٹیشن سے سکندرآباد۔ لالہ گوڑہ۔ الوال۔ بلوارم تک تین تین گھنٹہ کے بعد لوکل گاڑیان چھوٹنے لگین جو دن مین چار مرتبہ جاتی ہین۔ ۲۹ جمادی الثانی م یکم ستمبر ۱۹۰۵ء ۱۳۲۳ھ سے حیدرآباد سکندرآباد اور وقارآباد کی اسٹیشنون پر پلیٹ فارم کا ٹکٹ جاری ہوا قیمت آدہ آنہ کلدار یا چار پیسے حالی مقرر ہوئی ہی۔

نظام گارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کے کُل حصص[1] ہین منجملہ اُن کے دو سو اٹھارہ حصے مختلف خریدارون مین منقسم ہین ان خریدارون سے [illegible] روپے حصونکی قیمت مین وصول ہوئے۔ بابت قسط اول ۱۳۱۵ ف ابتدائے یکم آذر م ۶ شعبان ۱۳۲۳ھ ۱۳۱۵ ف لغایتہ آخر اردی بہشت م ۸ صفر ۱۳۲۴ھ ۱۳۱۵ ف تک سرکار عالی نے [illegible]

[1] تعداد نہین ملی۔

روپئے ایک آنہ شرکار کو بطور منافع کے تقسیم کیا۔

ریلوے کا تعلق کن کن محکمہ جات سے رہا۔

سالارجنگ اول کے عہد میں ملک سرکار عالی میں ابتدا ئر داڑی سے سکندرآباد تک ریلوے کی شاخ کہولی گئی تھی اور اس کام کے لیے ۱۲۸۰ف میں گنپت راو معتمد مقرر ہوئے تھے اُن کے بعد ۱۲۸۵ف میں اُنکے فرزند نارائن راو چند ماہ اس کام پر مامور رہے۔ پھر ریلوے کا دفتر حسب مراسلہ دفتر معتمد مال نشان ۲۶۹۳ مورخہ ۱۳؍ ذیقعدہ ۱۲۹۵ھ خزانہ عامرہ میں ضم ہو کر ۱۵۔ رجب ۱۳۰۱ھ کو سردار دلیر جنگ مرحوم کے تفویض ہوا جب مرحوم عہدہ ہوم سکرٹری سے سرفراز ہوئے تو حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹؍ بہمن ۱۲۹۴ف ریلوے کا کام بھی انہیں کے متعلق رہا۔ اسکے بعد ریلوے کا دفتر معتمدی تعمیرات میں چند سال تک رہا اور بموجب حکم سرکار عالی ۲۳؍ اسفندار ۱۳۱۱ف جریدہ مورخہ ۲؍ فروری ۱۳۱۱ف جلد ۳۳ صفحہ ۲۲۲ جز اول) دفتر معتمدی ریلوے و معدنیات تعلق دفتر معتمدی فینانس سے ہوا۔

متفرق اور ضروری امور

۱۔ ماہ دسمبر م ماہ صفر ۱۳۰۱ھ ۱۸۸۳ء میں نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے قایم ہوئی۔

۲۔ ۶؍ مارچ م ۲۹۔ رجب ۱۳۱۶ھ ۱۸۹۹ء کو عہدنامہ متعلق تعمیر گوداوری ریلوے کمپنی سے ہوا۔

۳۔ ۷؍ شعبان ۱۲۹۵ھ فتح پور اسٹیشن کا نام شنکرپلی رکھا گیا۔

۴۔ اگرچہ جریدہ اعلامیہ مطبوعہ غرہ تیر ۱۲۹۳ف میں حکم شایع ہوا تھا کہ محکمہ نظامت ریلوے۔ ہوبلی۔ بلہاری برخاست کیا جائے۔ مگر بعض وجوہات سے وہ کامل طور پر برخاست نہیں ہوا تھا۔ غرہ آذر ۱۲۹۸ف سے بالکل برخاست کر دیا گیا۔

۵۔ خورداد ۱۲۹۸ف کو محکمہ نظامت عدالت حوالی چاندا ریلوے جو بطور ہنگامی و عارضی مقرر ہوا تھا بوجہ ختم کام برخاست کیا گیا۔

۶۔ ۱۵۔ مارچ م ۱۳۔ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ ۱۹۰۰ء روز چہارشنبہ سے گوداوری لاین میل کی گئی۔

۷۔ یکم اگسٹ ۱۹۰۱ء سے بجواڑہ لاین میل کردی گئی۔

۸۔ یکم نومبر ۱۹۰۷ء کو بلوارہ روڈ میکیک کا افتتاح ہوا۔

تختہ ریلوے لائن اندرون حدود علاقہ سرکار عالی۔

نمبر	اسٹیشن از	اسٹیشن تک	نام ریلوے	تعداد میل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سکندرآباد	واڑی	نظام گارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے	۱۲۱	
۲	واڑی	وودنی	جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے	۵۳	جانب شولاپور۔
۳	واڑی	رائچور	؍؍	۶۷	جانب مدراس۔
۴	رائچور	مٹمری	مدراس ریلوے۔	۱۱	؍؍
۵	سکندرآباد	انکائی	گوداوری ویلی ریلوے	۳۷۶	جانب منماڑ۔ چھوٹی پٹری کی لین۔
۶	سکندرآباد	مدورا	نظام گارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے	۱۸۰	جانب بجواڑہ۔
۷	ڈرناکل	یلندو	؍؍	۱۱	کوئلہ لانیکی غرض سے جاری ہوئی۔
۸	ہرلاپور	دہس پیٹ	سدرن مرہٹہ ریلوے	۴۲	جانب کوپل جاگیر نواب سالار جنگ بہادر چھوٹی لین۔
			جملہ	۸۶۶ [illegible]	

تختہ اخراجات متعلق ریلوے۔ بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف

نمبر	نام ابواب معہ تعداد نفری	تعداد رقم	نمبر	نام ابواب معہ تعداد نفری	تعداد رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے بڑوکیج حیدرآباد گوداوری ویلی ریلوے میٹر گیج	[illegible]	۳	مددگار معتمد وغیرہ صیغۂ انگریزی ۷	[illegible]
			۴	صیغۂ فارسی ۵	[illegible]
۲	اخراجات ریلوے پولیس وغیرہ۔	[illegible]	۵	ملازمین ۱۰	[illegible]
	صیغہ انتظامی		۶	الونس۔	[illegible]

۔ بڑی پٹری کی لین ۸۴۴ میل۔ چھوٹی پٹری کی لین ۴۱۸ میل۔

نمبر شمار	نام ابواب معہ تعداد نفری	تعداد رقم	نمبر شمار	نام ابواب معہ تعداد نفری	تعداد رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۷	صادر بموجب تقرر۔	[illegible]	۱۱	اہلکاران ۱۱	[illegible]
۸	ابواب مشترکہ۔	[illegible]	۱۲	صادر بموجب تقرر	[illegible]
۹	ابواب مختصہ۔	[illegible]		میزان انتظامی	[illegible]
	دفتر ایڈیٹر حساب ریلوے				
۱۰	ایڈیٹر۔ ۱	[illegible]		صدر میزان	[illegible]

فصل ۶

معدنیات

کوئلہ

ممالک محروسہ سرکار عالی مین متعدد مقامات پر معدنیات کی کانین ہین۔ اور وہ مختلف اضلاع مین واقع ہین سب سے پہلے سنگارینی مین کوئلہ کی کان ہی جو ۱۸۷۲ع ۱۲۸۹ھ مین دریافت ہوئی اور ۱۸۸۹ع ۱۳۰۶ھ مین کوئلہ نکلنا شروع ہوا اور اسوقت تک برابر نکالا جا رہا ہی۔ اور اس کان مین کئی طبقہ کوئلہ کے ہین۔ پہلا طبقہ ۳۰ فٹ سے ۵۰ فٹ تک ضخیم ہی۔ اور متعدد تہون پر شامل ہی۔ اور یہہ کوئلہ انجنون مین صرف ہوتا ہی۔ دوسرا طبقہ پہلے طبقہ سے سو فٹ نیچے واقع ہی۔ یہہ بھی شل اول شیل آمیز کوئلہ سے مرکب ہی تیسرا طبقہ دوسرے طبقہ سے ۳۰ سے ۴۰ فٹ نیچے واقع ہی۔ اور شل طبقہ ثانی کے ہی۔ چوتھا طبقہ اسکا کوئلہ نہایت قیمتی ہی۔ اور عمدہ قسم کا اسٹیم کول ہی اور گیاس کی روشنی کے لیے عمدہ ہی۔ اور اس طبقہ کا کوئلہ آجکل نکل رہا ہی۔ خاص کوئلہ کی ضخامت ۳ فٹ سے ۷ فٹ تک ہی۔ اور اسکا رقبہ ۹ مربع میل ہی۔ سرکار عالی کو حق مالکانہ فی ٹن ۸ سے ایک روپیہ تک ملتا ہی ۱۸۹۶ع ۱۳۱۴ھ مین سوا لاکھ روپیہ کے قریب ملا تھا۔

سونا

ضلع لنگسگور مین بمقام شکی۔ لوبہال۔ ساگر۔ سونے کی کانین ہین۔ کل رقبہ طلا آمیز پتھر کا ۲۴۰ میل ہی۔ ان مقامات مین سے پہلی تہ دریائے کرشنا و تنگبہدرا کے درمیان واقع ہی۔ اوسط پیداوار فی ٹن پتھر مین ایک اونس سے یعنی اڑہائی تولہ۔ اور بعض صورتون مین فی ٹن بیس اونس یعنی ۵۰ تولہ تک نکلتا ہی۔ دوسری تہ لومنال کے قریب

یہہ عرض مین ۳ میل کے قریب ہی تیسری تہ ساگر و شوراپور کے درمیان واقع ہی۔

لوہا

تقریباً تمام ملک مین لوہار تیلیے پتھر مین پایا جاتا ہی اور وادی گوداوری اور وردھا کے درمیان ہے۔ اور دریائے کرشنا و تنگبھدرا کے درمیان بھی عمدہ کان ہی۔ تعلقہ چنور ضلع عادل آباد مین لوہا نکالا جاتا ہی نرمل۔ جگتیال۔ ورنگل وغیرہ کے طرف بھی لوہا نکلتا ہی جو قرص فولاد کے لیے مشہور ہی۔

ہیرا

زمانہ قدیم مین اطراف موضع پرتیال و قرب رود کرشنا وغیرہ مقامات پر جو نیلی زمین ہی۔ وہان نکالا جاتا تھا۔ پرتیال کے کان کی تہ ۱۸۔ انچہ ضخیم ہی۔ اور سیاہ مٹی سے چھپی ہوئی ہی۔ چونکہ قدیم معاون نکالنے والے ان سے عمدہ پتھر نکال لیے تھے اسوجہ سے حیدرآباد کمپنی کو باوجود امتحان ناکامی ہوئی۔ صرف چھوٹے چھوٹے ہیرے کے ریزے نکلتے ہین۔

ابرک۔ یاقوت۔ تانبہ۔ پتھر دیگر معدنیات

معدنیات مندرجۂ صدر کے علاوہ ضلع ورنگل مین ابرک اور تعلقہ پالونچہ مین ایک قسم یاقوت کی ہی جس آہن مین باو ایک خاص قسم کے کوئلہ کا مادہ ہی جسکی پنسلین بنائی جاتی ہین۔ موضع چنتراال ضلع نلگنڈہ مین تانبہ کی کان دریافت ہوئی ہی۔ شاہ آباد مین چونہ کا پتھر ہے اور بکثرت نکالا جاتا ہی۔ اسکے دو رنگ خاکستری اور سیاہ ہوتے ہین (جو سنگ سیلو کے نام سے مشہور ہی) عمارات مین استعمال ہوتا ہی۔ علاوہ اسکی ہلکا یاقوت اور رنگ آمیز چونہ بھی دریافت ہوا ہی[۵] ۱۲ ستمبر ۱۸۹۳ء ۱۳۱۱ھ کو نیہا مین مانگ کمپنی اور سرکار عالی مین عہدنامہ ہوا۔ اور ۱۰ دسمبر ۱۸۹۴ء ۱۳۱۲ھ کو معدن راپچور دوآبہ سرکار عالی کی طرف سے کمپنی کو پٹہ دیا گیا۔ ۵ جولائی ۱۸۹۵ء ۱۳۱۲ھ مین مانگ کمپنی معدنیات کو ۹۰ سال کا ٹھیکہ دیا گیا[۵]۔

تعمیرات و آبپاشی

فصل

یکم جون م ۱۹ تیر ۱۲۷۹ف ۱۸۷۰ء کو دفتر معتمد تعمیرات عامہ بارہ دری سالار جنگ مین قایم ہوا۔ اور مسٹر جالسٹن معتمد مقرر ہوئے۔

۱۲۸۷ف صیغہ آبپاشی کا تقرر ہوا ۱۳۰۵ف مین مجلس آبپاشی قایم ہوئی اور ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۱۱ھ کو حسب الحکم کونسل مجلس مذکور برخاست ہوئی حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف ۱۳۱۳ھ انتظامات جدید ہوئے۔ ۱۔ صفائی آبپاشی تعمیرات و انبار خانہ کا تعلق سپرنٹنڈنٹ انجنیر سے ہوا ۲۔ صفائی بلدہ کا صیغہ ہوم آفس کے تحت ہوا۔

[۵] جغرافیہ کے تحت مین علاوہ اسکے اور حالات بھی بیان کیے گئے ہین۔

اور صفائی اضلاع وبلدہ کا کام سپرنٹنڈنٹ انجنیر کی نگرانی مین دیا گیا۔ ۳۔ آبپاشی کا تعلق عہدداران
مال سے کیا گیا۔ ۴۔ مہتممان تعمیرات ضلع وصوبہ ماتحت تعلقداران وصوبہ داران کیے گئے۔ ۵۔
دفتر معتمدی صدر المہام تعمیرات تخفیف ہو کر صدر المہام تعمیرات معین المہام تعمیرات مقرر ہوئے۔ ۶۔ باغ عام
کا تعلق تعمیرات سے قطع ہو کر مہتمم نسل چوپایہ سے کیا گیا۔ اب پھر اس باغ کا تعلق معتمدی تعمیرات ہی سے ہے۔
۷۔ ہر ایک صوبہ کے لیے اکزیکٹیو انجنیر مقرر ہوا۔

۱۴۔ شوال ۱۳۰۴ھ کو حسب فرمان اعلیٰحضرت مسٹر جارج پامر چیف انجنیر معتمد تعمیرات مقرر ہوئے۔

حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۷۔ اسفندارم غرہ رجب ۱۳۱۰ف ۱۳۰۲ھ نواب افتخار الملک معین المہام تعمیرات اور مولوی
سید علی صاحب بلگرامی معتمد تعمیرات مقرر ہوئے۔

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۰۲ف مسٹر پامر جوائنٹ سکریٹری معتمد تعمیرات ہوئے۔

۷۔ رجب م ۱۵۔ آذر ۱۳۱۱ف ۱۳۱۹ھ کو مولوی سید علی صاحب بلگرامی وظیفہ پر علیحدہ کیے گئے معتمدی تعمیرات پر مولوی
کاظم علی صاحب کا تقرر منصرمانہ ہوا۔ اور ۲۳۔ آذر ۱۳۱۷ف کو میر کاظم علی صاحب وظیفہ پر علیحدہ ہوئے
اور انکی جگہہ فاضل مور اج معتمد مقرر ہوئے۔

۱۸۔ فروردی ۱۳۱۲ف کو مسٹر ڈبلیو میرٹ نے سپرنٹنڈنٹ انجنیر شاخ عام کا جائزہ لیا۔

۱۵۔ اردی بہشت ۱۳۱۳ف کو چیف انجنیر آبپاشی کے عہدہ کا لقب سپرنٹنڈنٹ انجنیر شاخ آبپاشی ہوا۔
اور اس عہدہ کا جائزہ مسٹر پرم نے ۲۸۔ دے ۱۳۱۳ف کو حاصل کیا۔

بذریعہ مراسلہ نشان ۷۵/۶۔ مورخہ ۸۔ امرداد ۱۳۱۵ف مندرجہ جریدہ مورخہ ۲۰۔ امرداد ۱۳۱۵ف جلد ۳۷ نمبر ۱۴ مجلس صفائی کے
نام حسب فرمان اعلیٰحضرت مشترشدہ ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ کو حکم ہوا کہ علاقہ جات پائگاہ علاقہ پیشکاری کو
بھی اندرون وبیرون بلدہ کی تعمیرات کا نقشہ محکمۂ صفائی مین قبل تعمیر بھیجدینا کافی ہوگا۔

صدر تختہ اخراجات آبپاشی وتعمیرات بابتہ ۱۳۱۵ف

نمبر شمار	نام ابواب	تعداد رقم	نمبر شمار	نام ابواب	تعداد رقم
۱	دفتر معتمدی معتمد ۱	اسمہ	۲	مددگار ۱	سمہ ۱۲ع سہ

نمبر شمار	نام ابواب	تعداد رقم	نمبر شمار	نام ابواب	تعداد رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۳	منتظم ۱	[illegible]	۱۸	کارہائے تعمیرات	[illegible]
۴	اہلکاران ۲۰	[illegible]	۱۹	تربیات کلان و	[illegible]
۵	ملازمین ۲۰	[illegible]		خفیف	
۶	الونس	[illegible]	۲۰	نگہداشت	[illegible]
۷	صادر بموجب تقرر	[illegible]	۲۱	سربراہی و فراہمی	[illegible]
۸	ابواب مشترکہ	[illegible]		سامان	
۹	ابواب مختصہ	[illegible]	۲۲	مرمت تالاب ہا بموجب	[illegible]
	میزان انتظامی دفتر	[illegible]		اسکیم جدید	
	معتمدی تعمیرات		۲۳	رقوم جمع خرچ	[illegible]
	دفتر نظامت آبپاشی			سنین ماضیہ	
۱۰	ناظم آبپاشی ۱	[illegible]		میزان آبپاشی	[illegible]
۱۱	پرسنل مددگار	[illegible]		تعمیرات عامہ	
۱۲	اہلکاران و ملازمان ۶۷	[illegible]	۲۴	نظامت تعمیرات	[illegible]
۱۳	الونس	[illegible]		عامہ ۵۵	
۱۴	صادر بموجب تقرر	[illegible]	۲۵	دفتر مہتممان اضلاع ۱۹۰	[illegible]
۱۵	ابواب مشترکہ	[illegible]	۲۶	عملہ آب رسانی ۱۶۹	[illegible]
۱۶	ابواب مختصہ	[illegible]	۲۷	کارہائے استصوابی علاقہ	[illegible]
۱۷	اگزکیٹو اسٹاف ۳۳۸	[illegible]		تعمیرات و سول	

نمبر	نام ابواب	تعداد رقم	نمبر	نام ابواب	تعداد رقم
١	٢	٣	١	٢	٣
٢٨	متفرقات	[illegible]		میزان تعمیرات۔	[illegible]
٢٩	محفوظ	[illegible]		کل میزان آبپاشی	[illegible]
٣٠	رقم جمع خرچ سنین ماضیہ۔	[illegible]		و تعمیرات - ٧٥٩	

تختہ آمدنی واخراجات حقیقی ممالک محروسۂ سرکار عالی

۱- آمدنی من ابتدائی سنہ ۱۲۶۳ ف لغایت آخر سنہ ۱۳۱۶ ف

۲- خرچ من ابتدائی سنہ ۱۲۸۷ ف لغایت سنہ ۱۳۱۶ ف

۱- تختجات ذیل مین ممالک محروسۂ سرکار عالی کی حقیقی آمدنی اور اخراجات کی تفصیلی حالت دکھلائی گئی ہی- اور آمدنی کے تختہ مین ابتدائے سنہ ۱۲۶۳ ف لغایت آخر سنہ ۱۳۱۶ ف تک ترتیب وار لکھے گئے ہین- اس سی پہلے سنون کی آمدنی باوجود تلاش معلوم نہ ہوسکی- اور اسیطرح اخراجات بھی سنہ ۱۲۸۷ ف سے سنہ ۱۳۱۶ ف تک دستیاب ہوئے جو ترتیب وار درج کیے گئے-

۲- سنہ ۱۲۸۸ ف سے موازنہ مرتب ہونا شروع ہوا- اور اسی سال سے اُسکی طبع کا بھی آغاز ہوا

۳- سنہ ۱۲۶۳ ف سے سنہ ۱۲۸۶ ف تک صرف آمدنی کا تختہ خاص نواب امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر مرحوم سی دستیاب ہوا ہی اسکے بعد موازنۂ مطبوعہ سے لیا گیا-

نشان	ابواب جمع	سنه ١٢٦٣ ف ابتداء [illegible]	سنه ١٢٧٠ ف	اوسط [illegible] ١٢٧٥ ف	اوسط پنج ساله از سنه ١٢٨٠ فتا سنه ١٢٨٤ ف: سنه ١٢٨٠ ف	سنه ١٢٨١ ف	سنه ١٢٨٢ ف	سنه ١٢٨٣ ف	سنه ١٢٨٤ ف	اوسط	سنه ١٢٨٥ ف	سنه ١٢٨٦ ف	
١	مالگزاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٢	آبکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٣	چوب بینه	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٤	سایر کروه گیری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٥	کاغذ مهور	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٦	دار الضرب	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٧	فاضلات براله	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

۸	عدالت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۹	مجلس	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰	کوتوالی	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۱	ٹپہ خانہ	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	تعلیمات	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۳	دارالطبع	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۴	دفاتر جداگانہ	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۵	سود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۶	ویلس ٹی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نشان سلسله	ابواب جمع	۱۲۶۳ ف (بعد علیحدگی سال اول)	۱۲۷۰ ف	اوسط ده سال ابتدا ۱۲۷۰ لغایة ۱۲۷۹ ف	اوسط پنج سال از سنه ۱۲۸۰ ف لغایة سنه ۱۲۸۴ ف: ۱۲۸۰ ف	۱۲۸۱ ف	۱۲۸۲ ف	۱۲۸۳ ف	۱۲۸۴ ف	اوسط	۱۲۸۵ ف	۱۲۸۶ ف	کیفیت
۱۷	متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	میزان اول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۸	جمعیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۹	تعمیرات	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۰	ریلوی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	
	میزان دوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	جمله میزان اول مع دوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

۲۱	ابابتی	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۲	امانت و دیگر دیوان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۳	وصول مبادله بازگشت	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۴	سرمایه ریلوے	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۵	قرضه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۶	کاغذ زر مبادله	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	میزان سوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	کل میزان آمدنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نشان سلسلہ	ابواب جمع		۱۲۸۶ف	۱۲۸۸ف	۱۲۸۹ف	۱۲۹۰ف	۱۲۹۱ف
	ابواب مال						
۱	مالگزاری	معمولی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		متفرق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	کرورگیری	سایر کرورگیری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		درآمد برآمد نمک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	آبکاری		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	کاغذ مہمور		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	محصول افیون		.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	چوبینہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	فیس رجسٹریشن						
	میزان ۱ تا ۷ مالگزاری تا رجسٹریشن		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	فاضلات برار		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	سود		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ٹپہ خانہ و دار الضرب						

۱۲۹۲ ف	۱۲۹۳ ف [illegible]	۱۲۹۴ ف	۱۲۹۵ ف	۱۲۹۶ ف [illegible]	۱۲۹۷ ف	۱۲۹۸ ف	۱۲۹۹ ف	۱۳۰۰ ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
•	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
•	•	•	•	•	•			•

نمبر سلسلہ	ابواب جمع	۱۲۸۷ف	۱۲۸۸ف	۱۲۸۹ف	۱۲۹۰ف	۱۲۹۱ف
۱۰	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان ٹپہ خانہ و دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محکمہ جات سول					
۱۲	عدالت — عدالت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عدالت — محبس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	کوتوالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	تعلیمات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	طبابت	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	دفاتر جداگانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از عدالت تا دفاتر جداگانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	متفرقات					
۱۷	دار الطبع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اہ ری سن ابتداء ١٢٨٤ف نہایتہ سنہ ١٣٠٠ف

١٢٩٢ف	١٢٩٣ف [illegible]	١٢٩٤ف	١٢٩٥ف	١٢٩٦ف [illegible]	١٢٩٧ف	١٢٩٨ف	١٢٩٩ف	١٣٠٠ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آمدنی سن ابتدائی ۱۲۸۷ ف لغایت سنہ ۱۲۹۱ ف

نشان سلسلہ	ابواب جمع	۱۲۸۷ ف	۱۲۸۸ ف	۱۲۸۹ ف	۱۲۹۰ ف	۱۲۹۱ ف
	میزان دار الطبع و متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	تعمیرات					
۱۹	آبپاشی	.	.	.	.	.
۲۰	تعمیرات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان تعمیرات و آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	جمعیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	ریلوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از مالگزاری تا ریلوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ابواب غیر سرکاری لوکل فنڈ					
۲۳	صفائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	محصول مقامی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	اپاہجی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان لوکل فنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۲۹۲ ف	۱۲۹۳ ف	۱۲۹۴ ف	۱۲۹۵ ف	۱۲۹۶ ف	۱۲۹۷ ف	۱۲۹۸ ف	۱۲۹۹ ف	۱۳۰۰ ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسله	ابواب جمع	۱۲۸۶ ف	۱۲۸۸ ف	۱۲۸۹ ف	۱۲۹۰ ف	۱۲۹۱ ف
	قرضه وامانت مبادله					
۲۶	قرضه	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
۲۸	امانت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹	مبادله	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	زر مبادله	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۱	سرمایه ریلوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان امانت وابواب دیگر و کلفند وغیره	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	صدر میزان آمدنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سلک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کل میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۳۰۰ف	۱۲۹۹ف	۱۲۹۸ف	۱۲۹۷ف	۱۲۹۶ف	۱۲۹۵ف	۱۲۹۴ف	۱۲۹۳ف	۱۲۹۲ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب جمع	۱۳۱۰ف	۱۳۱۱ف	۱۳۱۲ف	۱۳۱۳ف	۱۳۱۴ف	۱۳۱۵ف
	ابواب مال						
۱	مالگزاری	کرور [illegible]	کرور [illegible]	دوکرور [illegible]	دوکرور [illegible]	دوکرور [illegible]	کرور [illegible]
	کروڑگیری						
	کروڑگیری - ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	نمک - ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	چونگی - ۳	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	میزان صدر کروڑگیری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	آبکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	افیون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	چوبینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	کاغذ مہور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	معدنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	رجسٹریشن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فی ۱۳۰۶	فی ۱۳۰۷	فی ۱۳۰۹	فی ۱۳۱۰ [illegible]	فی ۱۳۱۱	فی ۱۳۱۲	فی ۱۳۱۳	فی ۱۳۱۴	فی ۱۳۱۵
دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب جمع	۱۳۰۱ف	۱۳۰۲ف	۱۳۰۳ف [illegible]	۱۳۰۴ف	۱۳۰۵ف	۱۳۰۶ف
	میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۸)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	محاصل ٹپہ برار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	سود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ٹپہ خانہ و دار الضرب						
۱۱	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان ٹپہ خانہ و دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محکمہ جات سیول						
	عدالت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محابس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	میزان صیغہ عدالت و محبس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۳۰۷ف	۱۳۰۸ف	۱۳۰۹ف	۱۳۱۰ف [illegible]	۱۳۱۱ف	۱۳۱۲ف	۱۳۱۳ف	۱۳۱۴ف	۱۳۱۵ف
سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]	سے کرور [illegible]
[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب جمع	۱۳۰۱ف	۱۳۰۲ف	۱۳۰۳ف [illegible]	۱۳۰۴ف	۱۳۰۵ف	۱۳۰۶ف
۱۴	کوتوالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	تعلیمات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	طبابت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	دفاتر جداگانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از نمبر ۱۳ تا نمبر ۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	متفرقات						
۱۸	دار الطبع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	نذرانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	کنٹری بیوشن	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۱	متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان حصہ نمبر ۱۸ تا ۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	آبپاشی و تعمیرات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آمدنی من ابتدا سنہ ۱۳۰۱ ف لغایت سنہ ۱۳۱۵ ف

۱۳۰۷ ف	۱۳۰۸ ف	۱۳۰۹ ف	۱۳۱۰ ف [illegible]	۱۳۱۱ ف	۱۳۱۲ ف	۱۳۱۳ ف	۱۳۱۴ ف	۱۳۱۵ ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب جمع	سن ۱۳۰۱ ف	سن ۱۳۰۲ ف	سن ۱۳۰۳ ف	سن ۱۳۰۴ ف	سن ۱۳۰۵ ف	سن ۱۳۰۶ ف
۲۳	جمعیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	ریلوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	رقوم تصفیہ طلب	.	.		[illegible]	[illegible]	.
۲۶	ابواب جمع خرچ تصفیہ مبادلہ سنین ماضیہ	.	.	.	.	.	.
	صدر میزان ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ابواب غیر سرکاری						
الف	پیشگی	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب	قرضہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج	صفائی ولوکل فنڈ و امانت وغیرہ	[illegible]	.			.	.
د	حساب امانتی	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ھ	مدات حسابی جن کا اثر موازنہ پر نہیں پڑتا ہے	.	[illegible]				
و	ارسال		.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ز	ٹپہ خانہ علاقہ سرکار عظمت مدار	.	.	.	.	.	.

آمد فی سن ابتدا از سنه ۱۳۰۷ ف لغایت سنه ۱۳۱۵ ف

سنه ۱۳۰۷ ف	سنه ۱۳۰۸ ف	سنه ۱۳۰۹ ف	سنه ۱۳۱۰ ف	سنه ۱۳۱۱ ف	سنه ۱۳۱۲ ف	سنه ۱۳۱۳ ف	سنه ۱۳۱۴ ف	سنه ۱۳۱۵ ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	[illegible]	.	.	.	.	.		[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.
.	.	[illegible]	.	.	.			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.

نشان سلسلہ	ابواب جمع	۱۳۱۰ف	۱۳۱۱ف	۱۳۱۲ف	۱۳۱۳ف	۱۳۱۴ف	۱۳۱۵ف
ك	ابواب ارسالی	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ل	آیاپٹی	دو لاکھ [illegible]	۰	ے لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	دو کرور [illegible]	کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	ے کرور [illegible]	ے کرور [illegible]
	سکک	کرور [illegible]	[illegible]	کرور [illegible] [1]	[illegible] [2]	[illegible]	[illegible]
	ابواب سرکاری	ے کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	ے کرور [illegible]	ے کرور [illegible]	ے کرور [illegible]
	ابواب غیر سرکاری	دو کرور [illegible]	کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	ے کرور [illegible]	ے کرور [illegible]
	صدر میزان	ے کرور [illegible]	ے کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	ے کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]

[1] اس مین برامیسری نوٹ بھی شریک ہین۔
[2] اس مین برامیسری نوٹ بھی شریک ہین۔

کلدار	حالی
[illegible]	[illegible]

۱۳۰۷ ف	۱۳۰۸ ف	۱۳۰۹ ف	۱۳۱۰ ف [illegible]	۱۳۱۱ ف	۱۳۱۲ ف	۱۳۱۳ ف	۱۳۱۴ ف	۱۳۱۵ ف
.	.	[illegible] لک [illegible]	.	.	.	.	.	.
دو لک [illegible]	دو لک [illegible]	لک [illegible]	لک [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو کرور [illegible] لک [illegible]	کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لک [illegible]
[illegible] لک [illegible]	کرور [illegible] لک [illegible]	.	[illegible] لک [illegible]	کرور [illegible] لک [illegible]	کرور [illegible] لک [illegible]	یک کرور [illegible] لک [illegible]	کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]
[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]
دو کرور [illegible] لک [illegible]	کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لک [illegible]
[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	.	سه کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	سه کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لک [illegible]

نشان سلسلہ	ابواب خرج	۱۲۸۷ف مطابق سال انتظام	۱۲۸۸ف	۱۲۸۹ف	۱۲۹۰ف	۱۲۹۱ف
۱	واپسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	معاوضہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اخراجات متعلقہ وصول مالگزاری					
	انتظام اضلاع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیمائش و بندوبست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	وجوہ صادر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	میزان صدر مد مالگزاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	کرورگیری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	آبکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	کاغذ مہور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	افیون	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	چوبینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	رجسٹریشن	.	.	.	.	.

۱۲۹۲ف	۱۲۹۳ف [illegible]	۱۲۹۴ف	۱۲۹۵ف	۱۲۹۶ف [illegible]	۱۲۹۷ف	۱۲۹۸ف	۱۲۹۹ف	۱۳۰۰ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲۹۹ف سے [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب خرچ	۱۲۸۶ف یعنی سالانہ گیارہ ماہ	۱۲۸۸ف	۱۲۸۹ف	۱۲۹۰ف	۱۲۹۱ف
	میزان انہ واپسی یا رجسٹریشن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	سود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ٹیپہ خانہ و دار الضرب					
۱۱	ٹیپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان ٹیپہ خانہ و دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محکمہ جات سول					
۱۳	انتظام مملکت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عدالت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محبس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	میزان عدالت و محبس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۲۹۲ف	۱۲۹۳ف [illegible]	۱۲۹۴ف	۱۲۹۵ف	۱۲۹۶ف [illegible]	۱۲۹۷ف	۱۲۹۸ف	۱۲۹۹ف	۱۳۰۰ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ	ابواب خرچ	۱۲۸۶ف	۱۲۸۸ف	۱۲۸۹ف	۱۲۹۰ف	۱۲۹۱ف
۱۵	کوتوالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	تعلیمات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	طبابت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	دفاتر جداگانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان انتظام ملکی تا دفاتر جداگانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	داخل حضور پرنور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	منصب و وظائف و عطیات					
۲۰	منصب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	رسوم داران (پرگنہ وطن داران)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	جاگیر پنشن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳	وظائف و انعام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	ماہوارات خاص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	خلعت تواضع و ضیافت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اخراجات ابتدای ۱۲۸۵ الی نهایت سنه ۱۳۰۰

سنه ۱۲۹۲	سنه ۱۲۹۳	[illegible]	سنه ۱۲۹۴	سنه ۱۲۹۵	سنه ۱۲۹۶ [illegible]	سنه ۱۲۹۷	سنه ۱۲۹۸	سنه ۱۲۹۹	سنه ۱۳۰۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب خرج	۱۲۸۶ ف بموجب [illegible]	۱۲۸۸ ف	۱۲۸۹ ف	۱۲۹۰ ف	۱۲۹۱ ف
۲۶	اخراجات مذہبی یومیہ و معمول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از منصب تا مذہبی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	متفرق					
۲۷	دار الطبع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان دار الطبع و متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	تعمیرات					
۲۹	آبپاشی	.	.	.	.	.
۳۰	تعمیرات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان تعمیرات و آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جمعیت					

اخراجات ابتدائے سنہ ۱۲۸۷ ف لغایۃ سنہ ۱۳۰۰ ف

۱۲۹۲ ف	۱۲۹۳ ف	۱۲۹۴ ف	۱۲۹۵ ف	۱۲۹۷ ف	۱۲۹۶ ف	۱۲۹۸ ف	۱۲۹۹ ف	۱۳۰۰ ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب خرچ	۱۲۸۷ف عمومی سالانہ کی اوسط	۱۲۸۸ف	۱۲۸۹ف	۱۲۹۰ف	۱۲۹۱ف
۳۱	باقاعدہ	·	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	گولکنڈہ برگیڈ وغیرہ	[illegible]	[illegible]	اس دو سال کی جملہ رقم میں فوج باقاعدہ اور بے قاعدہ کی رقم بھی شریک ہے۔		
۳۳	بے قاعدہ	·	·	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان جمعیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	ریلوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از واپسی تار ریلوے	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]
	ابواب غیر سرکاری					
	لوکل فنڈ					
	صفائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محصول مقامی	·	·	·	·	·
	آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۲۹۲ف	۱۲۹۳ف	۱۲۹۴ف	۱۲۹۵ف	۱۲۹۶ف	۱۲۹۷ف	۱۲۹۸ف	۱۲۹۹ف	۱۳۰۰ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ	ابواب خرچ	۱۲۸۶ف (ایک سال)	۱۲۸۸ف	۱۲۸۹ف	۱۲۹۰ف	۱۲۹۱ف
	قرضہ امانت ومبادلہ					
	قرضہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	امانت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مبادلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	زر مبادلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جملہ اخراجات سرکاری وغیر سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	باقی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جملہ میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اخراجات ابتدا از سنہ ۱۲۸۷ف لغایت سنہ ۱۳۰۰ف

۱۲۹۲ف	۱۲۹۳ف	۱۲۹۴ف	۱۲۹۵ف	۱۲۹۷ف	۱۲۹۶ف	۱۲۹۸ف	۱۲۹۹ف	۱۳۰۰ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان	ابواب خرچ	۱۳۰۱ف	۱۳۰۲ف	۱۳۰۳ف [illegible]	۱۳۰۴ف	۱۳۰۵ف	۱۳۰۶ف
۱	واپسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	معاوضہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اخراجات متعلقہ وصول مال مالگزاری						
	انتظام اضلاع - ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پیمایش و بندوبست - ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	انعام - ۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دیہہ صادر - ۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	دست بند - ۵	.	.		.	.	.
۳	میزان صدر مالگزاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کرورگیری						
	بلدہ دفتر کمشنر و ڈپٹی کمشنر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	محصول خانجات اضلاع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	چھاؤنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	میزان صدر کرورگیری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۳۰۷ف	۱۳۰۸ف	۱۳۰۹ف	۱۳۱۰ف [illegible]	۱۳۱۱ف	۱۳۱۲ف	۱۳۱۳ف	۱۳۱۴ف	۱۳۱۵ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ	ابواب خرچ	۱۳۰۱ف	۱۳۰۲ف	۱۳۰۳ف	۱۳۰۴ف	۱۳۰۵ف	۱۳۰۶ف
۵	آبکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	افیون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	پچہلینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	کاغذ مہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	معدنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	رجسٹریشن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از نمبر ۱ تا نمبر ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	سود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ٹپہ خانہ و دار الضرب						
۱۲	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان ٹپہ خانہ و دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اخراجات [illegible] ۱۳۰۶ لغایت سنہ ۱۳۱۵ف

۱۳۰۶ف	۱۳۰۷ف	۱۳۰۹ف	۱۳۱۰ف [illegible]	۱۳۱۱ف	۱۳۱۲ف	۱۳۱۳ف	۱۳۱۴ف	۱۳۱۵ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب خرچ	۱۳۰۱ف	۱۳۰۲ف	۱۳۰۳ف ابتدا نظم [illegible]	۱۳۰۴ف	۱۳۰۵ف	۱۳۰۶ف
	محکمہ جات سول						
۱۴	انتظام مملکت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	عدالت و مجلس						
	عدالت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مجلس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان عدالت و مجلس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	کوتوالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	تعلیمات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	طبابت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	دفاتر جداگانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از نمبر ۱۴ تا ۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	امداد صفائی	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۳۰۶ ف	۱۳۰۸ ف	۱۳۰۹ ف	۱۳۱۰ ف	۱۳۱۱ ف	۱۳۱۲ ف	۱۳۱۳ ف	۱۳۱۴ ف	۱۳۱۵ ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible

نمبر	ابواب خرچ	۱۳۰۱ف	۱۳۰۲ف	۱۳۰۳ف	۱۳۰۴ف	۱۳۰۵ف	۱۳۰۶ف
۲۱	داخل حضور پر نور۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عطیات						
۲۲	منصب۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳	رسوم۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	**وظائف**						
	جاگیر پنشن۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	وظائف و انعام۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان صدر وظائف۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	ماہوارات خاص۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	مذہبی یومیہ و معمول۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از نمبر ۲۱ تا نمبر ۲۶۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	متفرق						

اخراجات ابتدا از سنه ۱۳۰۶ ف لغایة سنه ۱۳۱۵ ف

سنه ۱۳۱۵ ف	سنه ۱۳۱۴ ف	سنه ۱۳۱۳ ف	سنه ۱۳۱۲ ف	سنه ۱۳۱۱ ف	سنه ۱۳۱۰ ف [illegible]	سنه ۱۳۰۹ ف	سنه ۱۳۰۸ ف	سنه ۱۳۰۷ ف	سنه ۱۳۰۶ ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر شمار	ابواب خرچ	سنہ ۱۳۰۱ف	سنہ ۱۳۰۲ف	سنہ ۱۳۰۳ف (ابتدائی ... [illegible])	سنہ ۱۳۰۴ف	سنہ ۱۳۰۵ف	سنہ ۱۳۰۶ف
۲۷	خلعت تواضع ضیافت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	دار الطبع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹	اخراجات متفرق						
	معمولی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	غیر معمولی	•	•	•	•	•	•
	میزان متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان از نمبر ۲۱ تا نمبر ۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	ادائی قرضہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۱	آبپاشی و تعمیرات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جمعیت						
	اشافہ نظامی و غیر مستعد افواج ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	باقاعدہ ۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اخراجات ابتدا از سنه ۱۳۰۷ ف لغایت سنه ۱۳۱۵ ف

سنه ۱۳۰۷ ف	سنه ۱۳۰۸ ف	سنه ۱۳۰۹ ف	سنه ۱۳۱۰ ف [illegible]	سنه ۱۳۱۱ ف	سنه ۱۳۱۲ ف	سنه ۱۳۱۳ ف	سنه ۱۳۱۴ ف	سنه ۱۳۱۵ ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب خرچ	۱۳۰۱ف	۱۳۰۲ف	۱۳۰۳ف [illegible]	۱۳۰۴ف	۱۳۰۵ف	۱۳۰۶ف
	امپیریل سروس ٹروپس ۳	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	گولکنڈہ برگیڈ ۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	بے قاعدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کارخانہ بارود	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان صدر جمعیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	ریلوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	بابت خریدی اسٹاک	.	.	.	.	.	.
	میزان از نمبر ۱ تا نمبر ۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	ابواب جمع خرچ سنین ماضیہ	.	.	.	.	.	.
۳۶	رقوم تصفیہ طلب	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کل میزان ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۳۰۷	۱۳۰۸	۱۳۰۹	۱۳۱۰	۱۳۱۱	۱۳۱۲	۱۳۱۳	۱۳۱۴	۱۳۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب خرچ	سنہ ۱۳۰۱ف	سنہ ۱۳۰۲ف	سنہ ۱۳۰۳ف [illegible]	سنہ ۱۳۰۴ف	سنہ ۱۳۰۵ف	سنہ ۱۳۰۶ف
	ابواب غیر سرکاری						
الف	پیشگی	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب	قرضہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مدات حسابی جن کا اثر سوا زر پر نہیں پڑتا ہے	.	[illegible]	.	.	.	.
ج	امانت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
د	لوکل فنڈ و امانت وغیرہ	[illegible]	.				
ھ	ارسال	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
و	محصول مقامی	[illegible]	.	.	.	.	.
ز	آبپاشی	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ابواب سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سنه ۱۳۰۷	سنه ۱۳۰۸	سنه ۱۳۰۹	سنه ۱۳۱۰	سنه ۱۳۱۱	سنه ۱۳۱۲	سنه ۱۳۱۳	سنه ۱۳۱۴	سنه ۱۳۱۵
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] کرور [illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کرور [illegible]	یک کرور [illegible]	یک کرور [illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.
دو [illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	سه کرور [illegible]	دو کرور [illegible]	دو کرور [illegible]
[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible]

[illegible]	ابواب خرچ	۱۳۰۱ف	۱۳۰۲ف	۱۳۰۳ف	۱۳۰۴ف [illegible]	۱۳۰۵ف	۱۳۰۶ف
	ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	باقی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	لہ [illegible]	[illegible]	[illegible]
	صدر میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لہ اس میں [illegible] نوٹ شریک ہیں۔

اخراجات ابتدا از سنه ۱۳۰۶ ف لغایت سنه ۱۳۱۵ ف

۱۳۰۶ ف	۱۳۰۷ ف	۱۳۰۹ ف	۱۳۱۰ ف [illegible]	۱۳۱۱ ف	۱۳۱۲ ف	۱۳۱۳ ف	۱۳۱۴ ف	۱۳۱۵ ف
دو کرور [illegible] لاک [illegible]	دو کرور [illegible] لاک [illegible]	یک کرور [illegible] لک [illegible]	دو کرور [illegible] لاک [illegible]	دو کرور [illegible] لاک [illegible]	دو کرور [illegible] لاک [illegible]	سه کرور [illegible] لاک [illegible]	دو کرور [illegible] لاک [illegible]	دو کرور [illegible] لاک [illegible]
یک کرور [illegible] لاک [illegible]	[illegible] لاک [illegible]	·	یک کرور [illegible] لاک [illegible]	یک کرور [illegible] لاک [illegible]	یک کرور [illegible] لاک [illegible]	یک کرور [illegible] لاک [illegible]	سه کرور [illegible] لاک [illegible]	سه کرور [illegible] لاک [illegible]
[illegible] کرور [illegible] لاک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاک [illegible]	·	[illegible] کرور [illegible] لاک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاک [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاک [illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب	رقم
	ابواب مال		۹	محاصل ٹپہ برار	[illegible]
۱	مالگزاری	[illegible]	۱۰	سود	[illegible]
	کروڑگیری			ٹپہ خانہ و دار الضرب	
	(الف) کروڑگیری	[illegible]	۱۱	ٹپہ خانہ	[illegible]
	(ب) نمک	[illegible]	۱۲	دار الضرب	[illegible]
	(ج) چونگی	[illegible]		میزان ٹپہ خانہ و دار الضرب	[illegible]
۲	میزان کروڑگیری	[illegible]		محکمجات اول عدالت و محابس	
۳	آبکاری	[illegible]		(الف) عدالت	[illegible]
۴	افیون	[illegible]		(ب) محابس	[illegible]
۵	چوبینہ	[illegible]	۱۳	میزان عدالت و محابس	[illegible]
۶	کاغذ مختوم	[illegible]	۱۴	کوتوالی	[illegible]
۷	معدنیات	[illegible]	۱۵	تعلیمات	[illegible]
۸	رجسٹریشن	[illegible]	۱۶	طبابت	[illegible]
	میزان از نمبر ۱ تا نمبر ۸	[illegible]	۱۷	دفاتر جداگانہ	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	رقم
	میزان از نمبر ۱۳ تا نمبر ۱۷	[illegible]
	متفرقات	
۱۸	دار الطبع	[illegible]
۱۹	نذرانہ	[illegible]
۲۰	کنٹری بیوشن	[illegible]
۲۱	متفرقات	[illegible]
	میزان از ۱۸ تا نمبر ۲۱	[illegible]
۲۲	آبپاشی و تعمیرات	[illegible]
۲۳	جمعیت	[illegible]
۲۴	ریلوے	[illegible]
	میزان از نمبر ۱ تا نمبر ۲۴	[illegible]
۲۵	ابواب جمع و خرچ تصفیہ مبادلہ اسٹین باضلیم	[illegible]
۲۶	رقوم تصفیہ طلب	[illegible]
	میزان ابواب سرکاری	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	رقم
	ابواب غیر سرکاری	
الف	پیشگی	[illegible]
ب	قرضہ ارضی	
ج	امانت	[illegible]
د	ارسال	[illegible]
ھ	ایاپٹی	[illegible]
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]
	میزان سرکاری	[illegible]
	سلک	[illegible]
	جملہ میزان آمدنی	[illegible]
	اخراجات	
۱	واپسی	[illegible]
۲	معاوضہ	[illegible]
۳	اخراجات متعلقہ وصول مال مالگزاری	

نشان سلسلہ	نام ابواب	رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب	رقم
	(۱) انتظام اضلاع	[illegible]	۸	کاغذ مختوم	[illegible]
	(۲) پیمایش و بندوبست	[illegible]	۹	معدنیات	[illegible]
	(۳) انعام	[illegible]	۱۰	رجسٹریشن	[illegible]
	(۴) دیہہ صادر	[illegible]		میزان از نمبر ۱ تا نمبر ۱۰	[illegible]
	(۵) دست بند	[illegible]	۱۱	سود	[illegible]
	میزان مالگزاری	[illegible]		ٹپہ خانہ و دار الضرب	
۴	کروڑگیری		۱۲	ٹپہ خانہ	[illegible]
	(۱) دفتر کمشنر و ڈپٹی کمشنران	[illegible]	۱۳	دار الضرب	[illegible]
	(۲) محصولخانجات اضلاع	[illegible]		میزان ٹپہ خانہ و دار الضرب	[illegible]
	(۳) چھاؤنیات	[illegible]		محکمہ جات سول	
	میزان کروڑگیری	[illegible]	۱۴	انتظام مملکت	[illegible]
۵	آبکاری	[illegible]	۱۵	عدالت و مجالس	
۶	افیون	[illegible]		الف - عدالت	[illegible]
۷	چوبینہ	[illegible]		ب - مجالس	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	رقم	نشان سلسلہ	نام ابواب	رقم
	میزان عدالت و مجالس	[illegible]		(ج) وظائف جمعیت ذی قاعدہ	[illegible]
۱۶	کوتوالی	[illegible]		میزان ۲۴ وظائف	[illegible]
۱۷	تعلیمات	[illegible]	۲۵	ماہوارات خاص	[illegible]
۱۸	طبابت	[illegible]	۲۶	مصارف مذہبی و یومیہ و معمول	[illegible]
۱۹	دفاتر جداگانہ	[illegible]		میزان از نمبر ۲۲ تا نمبر ۲۶	[illegible]
	میزان از نمبر ۱۴ تا نمبر ۱۹	[illegible]		متفرقات	
۲۰	امداد صفائی	[illegible]	۲۷	خلعت و تواضع و ضیافت	[illegible]
۲۱	داخل حضور پر نور	[illegible]	۲۸	دارالطبع	[illegible]
	عطیات		۲۹	اخراجات متفرق	
۲۲	منصب	[illegible]		(الف) معمولی	[illegible]
۲۳	رسوم	[illegible]		(ب) انتظام ہنگامی	[illegible]
۲۴	وظائف			میزان اخراجات متفرق	[illegible]
	(الف) جاگیر پنشن	[illegible]		میزان از نمبر ۲۷ تا نمبر ۲۹	[illegible]
	(ب) وظائف و انعام	[illegible]	۳۰	ادائی قرضہ	[illegible]

نشان بلمبر	نام ابواب	رقم	نشان	نام ابواب	رقم
۳۱	آبپاشی و تعمیرات	[illegible]		میزان ابواب سرکاری	[illegible]
۳۲	جمیعت			ابواب غیر سرکاری	
	(الف) دفتر معتمد افواج	[illegible]	الف	پیشگی	[illegible]
	(ب) باقاعدہ	[illegible]	ب	قرضہ عارضی	
	(ج) امپیریل سروس ٹروپس	[illegible]	ج	امانت	[illegible]
	(د) گولکنڈہ برگیڈ	[illegible]	د	ارسال	[illegible]
	(ھ) بیقاعدہ	[illegible]	ھ	ایابٹی	[illegible]
	(و) باروت خانہ	[illegible]		میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]
	میزان ۳۲ جمیعت	[illegible]			
۳۳	ریلوے	[illegible]		ابواب سرکاری	[illegible]
۳۴	خریدی اسٹاک	[illegible]			[illegible]
				باقی	
	میزان از نمبر ۱ تا ۳۴	[illegible]			
۳۵	ابواب جمع و خرچ بابتہ مبادلہ السنین باہم	[illegible]		صدر میزان [illegible] بابات	[illegible]
۳۶	تصفیہ طلب	[illegible]			

باب ۳

معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ

فصل ۱ سنہ ۱۲۷۰ف مین سالار جنگ اول نے صیغہ عدالت کی مزید نگرانی واصلاح کو ضروری تسلیم کر کے اس صیغہ کیواسطے ایک معتمد مقرر کیا۔ جسپر مولوی موئید الدین خان (سب جج دہلی) مقرر کیے گئے۔ آپ کی معتمدی کے زمانہ مین صیغہ عدالت کے اصلاحی کام بہت عمدگی سے ہوئے۔ اسوقت اس مین ۳ صیغہ یعنی عدالت۔ کوتوالی۔ محبس اس مین شامل تھے۔ آپ کے بعد مولوی محمد امین الدین خان معتمد مقرر ہوئے لیکن سنہ ۱۲۹۲ف مین جب آپ رخصت پر گئے تو معتمدی عدالت سے صیغہ کوتوالی کا تعلق علحدہ کر دیا گیا۔ اور مولوی مشتاق حسین وقار الملک منصرم معتمد عدالت مقرر ہوئے۔ ۲۷ امرداد سنہ ۱۲۹۳ف کو عماد جنگ معتمد عدالت ہوئے۔ اسوقت صیغہ کوتوالی بھی آہمین ضم کر دیا گیا لیکن جب فتح نواز جنگ ہوم سکرٹری کے عہدہ پر مقرر ہوئے ہین۔ تو معتمدی عدالت بھی اُن ہی سے متعلق ہو گیا۔ گویا ایک لحاظ سے معتمدی عدالت ہوم سکرٹری مین ضم کر دیا گیا فتح نواز جنگ کے بعد عماد جنگ سنہ ۱۳۰۲ف مین ہوم سکرٹری مقرر ہوئے تو اُسوقت دفتر ہوم سکرٹری شکست کیا گیا۔ اور صرف معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ قائم رہی جو اسوقت تک ہے۔ اور اب اس مین عدالت کوتوالی محبس۔ ٹپہ خانہ تعلیمات وغیرہ کے صیغہ بھی شریک ہین یہی سبب لفظ امور عامہ کے اضافہ کا ہے ابتدا سے اسوقت تک جسقدر معتمد عدالت مقرر ہوئے ہین اُنکا تختہ درج کیا جاتا ہی۔

نام معتمد	صراحت عہدہ	تاریخ ماموری	نام معتمد	صراحت عہدہ	تاریخ ماموری
۱	۲	۳	۴	۵	۶
مولوی موئید الدین خان	معتمد عدالت وکوتوالی	.	ہرمزجی	معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ	سنہ ۱۳۰۲ف
مولوی محمد امین الدین خان	″	.	عماد جنگ	″	سنہ ۱۳۰۷ف
مولوی مشتاق حسین وقار الملک	معتمد عدالت	سنہ ۱۲۹۲ف	مولوی عزیز مرزا بی اے	″	سنہ ۱۳۰۸ف
عماد جنگ	معتمد عدالت وکوتوالی	۲۷ امرداد سنہ ۱۲۹۳ف	عماد جنگ	″	سنہ ۱۳۱۰ف